DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 12-05-2023

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پرامن احتجاج ہرشہری کا بنیادی حق جلاؤ گھیراؤ سے اجتناب کرنا چاہئے، گورنر۔	جنگ ودیگراخبارات
02	ثابت ہوا عدالتیں آرڈر نہیں کرتیں خواہشات پر فیصلے کرتی ہیں، مولانا واسع۔	مشرق ودیگراخبارات
03	حکومت صوبے میں صحت سہولیات کی فراہمی کواولیت دے رہی ہے، وزیر صحت۔	مشرق ودیگراخبارات
04	بلوچستان کے بجٹ میں عوام کو ہرسطح پر ریلیف فراہم کرینگے زمرک اچکزئی۔	جنگ ودیگراخبارات
05	بلوچستان کی تعمیروترقی میں مسیح برادری کے کردار سے انکار ممکن نہیں خلیل جارج۔	جنگ ودیگراخبارات
06	تحریک انصاف انتشاراور جلاؤ گھیراؤ کی سیاست نہ کرے سکندر خان عمرانی۔	آزادی ودیگراخبارات
07	ہم عوامی خدمت کے ذریعے لوگوں میں شعور اجاگر کررہے ہیں، اعجاز سنجرانی۔	مشرق ودیگراخبارات
08	کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر علاقوں میں تیسرے روز بھی شہر سنسان انٹرنیٹ سروسز بند۔	جنگ ودیگراخبارات
09	نیشنل گیمز کے حوالے سے اجلاس کا انعقاد آئی جی پولیس نے صدارت کی آفیسران شریک تھے۔	سینچری ودیگراخبارات
10	مسائل کے خاتمے کیلئے آفیسران کوسنجیدگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا صوبائی محتسب بلوچستان۔	جنگ ودیگراخبارات
11	ملک کونقصان پہنچانے والوں کے خلاف کاروائی کی جائے جمال رئیسانی۔	جنگ ودیگراخبارات
12	سبی رینج میں 45 پولیس افسران واہلکاروں کی مختلف عہدوں پر ترقیاں۔	جنگ ودیگراخبارات
13	نیشنل گیمز میں طلباء وطلبات کوکھیلوں کے بہترین مواقع میسر آئینگے وی سی بیوٹمز۔	جنگ ودیگراخبارات
14	افغانستان کے تمام ہمسائے آزادی وخودمختاری کا احترام کریں محمود اچکزئی۔	جنگ ودیگراخبارات
15	خالق شہید تھانہ کی حدود میں قیام امن یقینی بنایا جائے، پشتونخوامیپ۔	جنگ ودیگراخبارات
16	احتساب کے نام پرانتقام حکمرانوں کا شیوہ ہے جماعت اسلامی۔	جنگ ودیگراخبارات
17	غریب لوگ روٹی س محروم مسلط لوگ بدنامی کا باعث ہیں، رحمت بلوچ۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان

ساکران ندی میں فائرنگ ڈاکو ہلاک، حب منشیات فروش گرفتار، کوئٹہ میں خنجر کے وار کرکے ایک شخص کوقتل کردیا گیا، راشن بیگز کوئٹہ منتقل ہوتے ہوئے پکڑے گئے ،کوئٹہ میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ایک گھنٹے کے اندر قاتل گرفتار کرلیا۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 12-05-2023

عوامی مسائل

کلی لوہڑ کاریز گرلز مڈل سکول کی عمارت تعمیر نہ ہوسکی، قلعہ سیف اللہ زمینداروں کاشتکاروں کو زرعی قرضوں کے حصول میں مشکلات، بولان کے تعلیمی اداروں میں اساتذہ غیر حاضر بچوں کا مستقبل تاریک۔

اداریہ:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "بدترین عدم استحکام کیا کرنا چاہئے " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے بلوچستان ملک بھر میں گزشتہ چند ہفتوں کے دوران جو افسوسناک حالات و واقعات پیش آئے وہ بھلا کس سے مخفی و پوشیدہ ہیں ایک طرف بدترین سیاسی عدم استحکام اور بحرانی کیفیت دوسری جانب بے ہودہ سیاسی کلچر کا یہ حال کہ سرکاری و قومی املاک کو نقصان پہنچانے کے جرائم سے لے کر قومی عزت اور وقار سے کھیلنے کے مکروہ عمل اور پھر اس کے دفاع کرنے کی بدترین روش تک پتہ نہیں یہ حالات کس طرف جا رہے ہیں اگر سیکورٹی فورسز بالخصوص افواج پاکستان صبر و تحمل کا مظاہرہ نہ کرتیں اور احتجاج کے نام پر بدترین قومی جرم کے مرتکب عناصر کے خلاف فوری ردعمل دیتیں تو آج حالات کیا ہوتے، ایسے یہ المیہ سامنے آ رہا ہے۔ سیاسی یا گروہی رنگ دینے کی بجائے آئین و قانون کو اپنا کام کرنے دیا جائے ملک کا روشن مستقبل آئین و قانون کی بالادستی کو تسلیم کرنے میں مضمر ہے۔

اداریے:

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے " No More Smuggling" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "رواں ہفتے ہیٹ ویو کا خطرہ شہری احتیاط کریں" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

گورنر وزیر اعلیٰ، وزراء

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 12 MAY 2023 Page No: 1

پرامن احتجاج ہر شہری کا بنیادی حق، جلاؤ گھیراؤ سے اجتناب کرنا چاہیے، گورنر

قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کاوشیں قابل ستائش ہیں، گورنر پنجاب سے گفتگو

صوبائی سطح پر ایسی سیاسی قیادت کی ضرورت ہے جو بلا رنگ ونسل عوام کی نمائندگی کرے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے جمعرات کے روز اپنے ہم منصب گورنر پنجاب محمد بلیغ الرحمن اور گورنر خیبر پشتونخوا حاجی غلام علی سے ٹیلیفونک رابطے کیے۔ تینوں رہنماؤں نے ملک کے سیاسی منظرنامہ، صوبوں کے درمیان تعلقات کو مستحکم بنانے، عوام میں اجتماعی احساس جگانے اور قانون کی پاسداری سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ اختلاف رائے کا احترام معاشرے کا اصل حسن ہے۔ سماجی ارتقاء اور پائیدار ترقی کا راز عوامی سیاست میں پنہاں ہے اور سیاست ہی ہمیں بردباری اور اختلاف رائے کا احترام سکھاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا بنیادی حق ہے لیکن تمام سیاسی لیڈرز کو جلاؤ گھیراؤ، توڑ پھوڑ اور پرتشدد واقعات سے اجتناب کرنا چاہیے۔ احتجاج کرنے والے بھی ہمارے بھائی ہیں لیکن یاد رکھنا کہ ہمارے نوجوانوں کے مشتعل مظاہروں اور جذباتیت سے کوئی تخریب کار فائدہ بھی اٹھا سکتا ہے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ ایک بات تو واضح ہے کہ محنت کش طبقہ ہی غیر ضروری ہڑتالوں، احتجاجوں اور قومی شاہراہوں کی بندش سے زیادہ متاثر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ محاذ آرائی اور قانون کو ہاتھ میں لینے سے معاشی ناآسودگی، بیگانگی اور افراتفری کو تقویت مل سکتی ہے۔ گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں عوام کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے حوالے سے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کاوشیں قابل ستائش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک اور صوبوں کے وسیع تر مفاد میں تمام تر اختلافات کو باہمی افہام وتفہیم سے حل کریں۔ تمام شہری آئین کی بالادستی اور جمہوری تسلسل برقرار رکھنے میں اپنے حصے کا کردار ادا کریں۔ دریں اثناء گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان بالخصوص صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی سرزمین اقلیتی برادریوں کی صحت اور تعلیم کے شعبوں میں سرانجام دینے والی گرانقدر خدمات سے زرخیز ہے۔ مسیحی برادری سے تعلق رکھنے والے لوگ نہایت پرامن اور پیار کرنے والے ہیں۔ لہٰذا صوبائی سطح پر ایسی سیاسی قیادت کی ضرورت ہے جو صوبے بھر کے تمام باشندوں کی رنگ، برادری اور مذہب سے بالاتر نمائندگی کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں رکن صوبائی اسمبلی خلیل جارج کی قیادت میں مسیحی برادری کے وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ عوام کو تقسیم در تقسیم سے نفرتیں اور دوریاں پیدا ہوتی ہیں اور یہ بھی عوام کو تقسیم کرنے کا ہر حربہ پورے سماج کے مفاد میں نہیں ہے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ دنیا کا ہر سیاسی نظریہ ہمیں اجتماعیت کا درس دیتا ہے۔ لہٰذا سب کو ساتھ لے کر چلنے والی ہر کوشش لائق تحسین ہوتی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

گورنر بلوچستان کا پنجاب اور خیبر پشتونخوا کے گورنرز سے ٹیلیفونک رابطہ

تینوں رہنماؤں کا سیاسی منظرنامہ پر تبادلہ خیال

تمام سیاسی لیڈرز کو جلاؤ گھیراؤ، توڑ پھوڑ اور پرتشدد واقعات سے اجتناب کرنا چاہیے، عبدالولی کاکڑ

کوئٹہ (یو این اے) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے جمعرات کے روز اپنے ہم منصب گورنر پنجاب محمد بلیغ الرحمن اور گورنر خیبر پشتونخوا حاجی

بقیہ نمبر 4 صفحہ 1 7 پر

غلام علی سے ٹیلیفونک رابطے کیے۔ تینوں رہنماؤں نے ملک کے سیاسی منظرنامہ، صوبوں کے درمیان تعلقات کو مستحکم بنانے، عوام میں اجتماعی احساس جگانے اور قانون کی پاسداری سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ اختلاف رائے کا احترام معاشرے کا اصل حسن ہے۔ سماجی ارتقاء اور پائیدار ترقی کا راز عوامی سیاست میں پنہاں ہے اور سیاست ہی ہمیں بردباری اور اختلاف رائے کا احترام سکھاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا بنیادی حق ہے لیکن تمام سیاسی لیڈرز کو جلاؤ گھیراؤ، توڑ پھوڑ اور پرتشدد واقعات سے اجتناب کرنا چاہیے۔ احتجاج کرنے والے بھی ہمارے بھائی ہیں لیکن یاد رکھنا کہ ہمارے نوجوانوں کے مشتعل مظاہروں اور جذباتیت سے کوئی تخریب کار فائدہ بھی اٹھا سکتا ہے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ ایک بات تو واضح ہے کہ محنت کش طبقہ ہی غیر ضروری ہڑتالوں، احتجاجوں اور قومی شاہراہوں کی بندش سے زیادہ متاثر ہوتا ہے

Governor seeks end to violence in country's interests

Hails efforts of law enforcement agencies to ensure the safety of citizens

Staff Report

QUETTA: Balochistan Governor Malik Abdul Wali Khan Kakar on Thursday made telephonic contacts with his counterparts Punjab Governor Muhammad Balighur Rehman and Khyber Pashtun Governor Haji Ghulam Ali.

The three leaders discussed matters of mutual interest including the political scenario of the country, stabilizing relations between the provinces, awakening collective feeling among the people and abiding by the law.

On this occasion, Balochistan Governor Malik Abdul Wali Khan Kakar said that respect for differences of opinion is the real virtue of society. The secret of social evolution and sustainable development lies in public politics and politics itself teaches us tolerance and respect for differences of opinion.

He said that peaceful protest is the basic right of every citizen but all political cadres should avoid arson, vandalism and violent incidents. The protestors are also our brothers, but remember that a saboteur can also take advantage of the angry protests and emotionalism of our youth. Governor Balochistan said that one thing is clear that the working class is the most affected by unnecessary strikes, protests and closure of national highways. Apart from this, confrontation and taking the law into one's hands can lead to economic discomfort, alienation and chaos.

Governor Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar said that the efforts of all the law enforcement agencies to ensure the safety of life and property of the people in the current situation are commendable.

He said that all differences should be resolved through mutual understanding in the wider interest of the country and the provinces. All citizens should play their part in maintaining the supremacy of the Constitution and democratic continuity.

Violent and disruptive protests denouncing the arrest of former Prime Minister Imran Khan continue across Pakistan as of May 10, with a few thousand supporters gathering for daily rallies in major cities. Khan was detained May 9 in a corruption case. His party, the Pakistan Tehrik-e-Insaf (PTI) has called for nationwide protests and a one-day strike May 10, prompting the precautionary closure of most educational institutions. Additional business and school closures are possible in the coming days.

Authorities are boosting security deployment nationwide, as well as curbing public assembly and suspending mobile internet services. Local media claims access to social media and messaging platforms is also restricted in some cities like Islamabad and Lahore. Security forces have used batons, tear gas, and water cannons to disperse protesters, mainly to prevent or control arson, vandalism, and/or forcible entry targeting military sites.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 DATE: 12 MAY 2023 Page No: 3

حکومت صوبے میں صحت سہولیات کی فراہمی کو اولیت دے رہی ہے، وزیر صحت

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی زیر قیادت محکمہ صحت میں اصلاحات لانے کے لئے دن رات کام کر رہے ہیں، سید احسان شاہ

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت صوبے میں صحت عامہ کی سہولیات کی فراہمی کو اولیت دے رہی ہے اس حوالے سے صوبائی حکومت اپنے ذرائع کے علاوہ صحت کے شعبے سے وابستہ غیر سرکاری اداروں کو بھی معاونت فراہم کر رہی ہے تاکہ صوبے کے شہری اور دیہی علاقوں کے عوام کو فوری اور ہنگامی بنیادوں پر طبی سہولیات میسر آسکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پی ایچ سی آئی پی کو جدید طبی سہولیات سے آراستہ ایمبولینسز کی فراہمی کے موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کیا ان ایمبولینسز کی فراہمی محکمہ صحت کے ذیلی ادارے بھی معاونت کر رہے ہیں تاکہ عوام کو شاہراہوں پر حادثات سیلاب اور دیگر قدرتی آفات کے دوران غیر معمولی حالات پیش آنے کی صورت میں ایمبولینسز کی سہولیات صوبے تمام علاقوں میں میسر ہو اس ذریعے مریضوں کو بروقت ابتدائی طبی امداد اور ہسپتالوں تک جلد پہنچایا جا سکے صوبائی وزیر صحت نے اس موقع پر کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی زیر قیادت محکمہ صحت میں اصلاحات لانے کے لئے دن رات کام کر رہے ہیں ہم کوشش کر رہے ہیں کہ بلوچستان میں صحت کا شعبہ ایک ہی وقت پر کام کر رہے ہیں ہم کوشش کر رہے ہیں کہ بلوچستان میں صحت کا شعبہ ایک ہی ایکٹ پر کام کرے انہوں نے کہا کہ میں ڈاکٹروں کی حاضری پر سب سے زیادہ زور دے رہا ہوں تاکہ صوبے کے ہر فرد کو ان کے ضلع میں ہی صحت کی سہولیات میسر ہوں میں ڈاکٹروں تمام محکمہ صحت کے اہلکاروں کو یہ ہدایت دیتا ہوں کہ جو ادویات سٹور میں موجود ہے ان کو فوری طور پر مریضوں تک پہنچایا جائے اور دیگر طبی آلات صحت عامہ کے لیے استعمال کیا جائے صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ نے کہا کہ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری کا مشکور ہوں کہ وہ ہیلتھ کے حوالے سے مکمل طور پر تعاون کر رہے ہیں ہیلتھ کارڈ کی کابینہ سے منظوری بھی ہوگئی ہے اور بہت جلد عوام اس سے مستفید ہو جائیں گے تقریب سے سیکرٹری ماحولیات اسفند یار کاکڑ پروجیکٹ ڈائریکٹر ثاقب کاکڑ نے بھی خطاب کیا آخر میں صوبائی وزیر صحت نے میڈیکل ایمرجنسی ریسپانس سینٹر کے اہلکاروں کو ایمبولینسز کی چابیاں حوالے کر دی گئی۔

ثابت ہوا عدالتیں آرڈرز نہیں کرتیں خواہشات پر فیصلے کرتی ہیں، مولانا واسع

سی پیک پر کام دوبارہ شروع ہونے کے بعد ملک میں حالات ایک بار پھر خراب کیے جا رہے ہیں، گفتگو

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع اور جنرل سیکرٹری سید آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ آج ثابت ہوا کہ عدالتیں آرڈرز نہیں کرتیں بلکہ خواہشات کی بنیاد پر فیصلے کرتی ہیں ایک کرپٹ شخص کو عزت دے کر آئین و قانون کو پامال کیا گیا، انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت پر تشدد حالات کا متحمل نہیں ہو سکتا گزشتہ کئی دنوں سے ملک میں ایک سیاسی جماعت کی جانب سے جو ڈرامہ رچایا گیا یہ ملک اور قوم کے مفاد میں نہیں۔ اگر اسی طرح ہر سیاسی جماعت چور اور کرپشن کرنے والے پر توڑ پھوڑ کرتے رہے تو پھر ہم ترقی کی راہ پر گامزن نہیں ہو سکتے تحریک انصاف نے ہمیشہ ملک میں ترقی مخالف کام کیا ہے۔ آج جب سی پیک پر دوبارہ کام ہو رہا ہے اس کی مخالفت کی آڑ میں ایسے حالات پیدا کر رہے ہیں کہ ہمارے دوست ممالک ملک کی موجودہ ترقی کے حالات میں اپنا کردار ادا نہ کر سکیں جمعیت علمائے اسلام ان واقعات کی مذمت کرتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت اپنی مدت پوری کر کے آئندہ عام انتخابات کا اعلان کرے گی جب تک آئندہ مالی سال کا بجٹ پیش نہیں کیا جاتا اور ملک کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن نہیں کر سکتے اس وقت تک ہم ترقی نہیں کر سکتے تاکہ نگران حکومت کو مشکلات کا سامنا نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو دن سے خیبر پختونخوا کو پنجاب اور بلوچستان میں جس طرح توڑ پھوڑ اور ملکی املاک کو نقصان پہنچایا گیا اس کا ایف آئی آر براہ راست پی ٹی آئی کے عہدیداروں اور رہنماؤں کے خلاف درج ہونا چاہیے اور سانحات میں جو لوگ شہید ہوئے ہیں ان کی ایف آئی آر بھی ان شرپسندوں کے خلاف درج کی جائے کیونکہ بے گناہ لوگوں کو نشانہ بنایا گیا انہوں نے کہا کہ ہر دور میں ہر سیاسی جماعت کے لیڈر یا رہنما گرفتار ہوتے ہیں مگر کبھی جمہوریت پر یقین رکھنے والے جماعتوں نے مخالفت ترقی کا کردار ادا نہیں کیا اور آج جو کچھ ہو رہا ہے یہ صرف اور صرف عمران خان کی کرپشن کو چھپانے کیلئے ڈرامہ رچایا جا رہا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

قائد اعظم کے گھر پر حملہ بلوچستان میں نہیں ایل اے نے اور آب لاہور میں پی ٹی آئی نے کیا، بلاول بھٹو

کسی سیاسی جماعت کو کالعدم قرار دینے کے حامی نہیں، نیب کو بند کرنا ہوگا، پیپلز پارٹی سمجھتی ہے نیب کے ادارے کو بند کرنا ہی ہوگا

سیاستدان گرفتار ہوتے ہیں تو پوری سیاست کا نقصان ہوتا، کبھی جشن مناتے ہیں نہ ہی مٹھائی بانٹتے ہیں، چیئرمین پیپلز پارٹی

پی ٹی آئی پر پابندی کیلئے عملی آئینی و قانونی طریقہ کار اپنانا ہوگا، ویڈیو شواہد کی بنیاد پر ٹی وی پر بیٹھ کر فیصلہ نہیں کیا جاسکتا، پریس کانفرنس

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر خارجہ اور پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے سیاستدان گرفتار ہوتے ہیں تو پوری سیاست کا نقصان ہوتا ہے، کبھی جشن نہیں مناتے نہ ہی مٹھائی بانٹتے ہیں، پی ٹی آئی پر پابندی کیلئے عملی طور پر آئینی اور قانو...... بقیہ 3 صفحہ نمبر 9 پر

نی طریقہ کار اپنانا ہوگا، کسی کو کالعدم قرار دینے کے حق میں نہیں ہوں، آخری آپشن کے طور پر ضرور موجود ہے، اب تک سامنے آنے والے ویڈیو شواہد کی بنیاد پر ٹی وی پر بیٹھ کر فیصلہ نہیں کیا جا سکتا، جو کرنا تھا وہ کر لیا پیپلز پارٹی شروع سے نیب کے خلاف ہے، پیپلز پارٹی سمجھتی ہے نیب کے ادارے کو بند کرنا ہوگا، سندھ میں بلدیاتی انتخابات کا مرحلہ کامیابی سے طے ہوگیا جس میں پیپلز پارٹی نے تاریخی کامیابی حاصل کی، 13 مئی کو کراچی میں پیپلز پارٹی کی فتح کا دن منائیں گے، میڈیا سیل بلاول ہاؤس کراچی میں پریس کانفرنس سے کرتے ہوئے، پی پی چیئرمین بلاول بھٹو نے کہا گزشتہ 2 دن پاکستان کی تاریخ کے سیاہ دن ہیں، عمران خان کے 8 دن کے ریمانڈ پر رد عمل میں پی ٹی آئی کی جانب سے ایسے حملے کیے گئے جس کی تاریخ میں مثال نہیں ملتی جہاں تک مجھے یاد ہے۔

بلوچستان کے بجٹ میں عوام کو ہر سطح پر ریلیف فراہم کرینگے، زمرک اچکزئی

کبھی بھی توڑ پھوڑ یا منفی پروپیگنڈے کے ذریعے سیاست نہیں کی، صوبائی وزیر خزانہ

وقت آگیا ہے کہ ہم امن کے ساتھ کیے ان وعدوں کو پایہ تکمیل تک پہنچائیں، اظہار خیال

کوئٹہ (اے این این) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ عوامی خدمت کو جاری رکھیں گے اور اس سال صوبائی بجٹ میں عوام کو ہر سطح پر ریلیف فراہم کرینگے عوام کے حقوق پر کبھی بھی سودا بازی نہیں کرینگے عوامی نیشنل پارٹی اصولوں کی سیاست کرتے ہیں کبھی بھی توڑ پھوڑ یا منفی پروپیگنڈے کے ذریعے سیاست نہیں کی جتنے واقعات عوامی نیشنل پارٹی کے ساتھ ہوئے ہیں لیکن اس کے باوجود ہمارے ...... بقیہ نمبر 62 صفحہ 9 پر

آ کابرین نے باچا خان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے پشتون عوام کو امن کا درس دیا 12 مئی جیسے واقعات ہمارے لئے ناقابل برداشت ہے اور پشتون قوم نے ہمیشہ تشدد کی سیاست کی بجائے پر امن سیاست کو فروغ دیا ہے' ان خیالات کا اظہار انہوں نے سول سیکرٹریٹ میں مختلف علاقوں سے آئے ہوئے سیاسی و قبائلی عمائدین سے بات چیت کرتے ہوئے کیا' انہوں نے کہا کہ وقت آگیا ہے کہ ہم تمام تر مشکل حالات کو ڈٹ کر مقابلہ کریں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 **DATE:** 12 MAY 2023 **Page No:** 4

بلوچستان کی تعمیر و ترقی میں مسیحی برادری کے کردار سے انکار ممکن نہیں، خلیل جارج

صوبائی حکومت نے بے گھر مسیحی افراد کو گھروں کی فراہمی یقینی کیلئے کوئٹہ شہر میں 20 ایکڑ اراضی کی منظوری دیدی ہے

سرکاری محکموں کو سرکاری ملازمتوں میں اقلیتوں کے 5 فیصد کوٹے پر سختی سے عملدرآمد کی ہدایات جاری کر دی گئیں ہیں، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور خلیل جارج نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نے بے گھر مسیحی افراد کو گھروں کی فراہمی یقینی کیلئے کوئٹہ شہر میں 20 ایکڑ اراضی کی منظوری دیدی ہے جس پر مسیحی قوم وزیراعلیٰ بلوچستان کی شکر گزار ہے یہ بات انہوں نے نوری نصیر کلچرل سینٹر میں دارالعمل ویلفیئر آرگنائزیشن کی جانب سے اپنے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی تقریب سے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنما و سابق رکن صوبائی اسمبلی ولیم برکت، پیپلز پارٹی کے رہنما چوہدری شان سلامت، ڈاکٹر وحید یوسف اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ خلیل جارج نے کہا کہ بلوچستان میں بسنے والی اقلیتوں اور خاص کر مسیحی قوم نے ہمیشہ بلوچستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا ہے مسیحی قوم کی تعلیم صحت سمیت دیگر شعبوں میں خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور صوبائی حکومت بلوچستان میں بسنے والے اقلیتوں کو درپیش مسائل کے حل اور انہیں بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے وزیراعلیٰ نے اقلیتوں کی عبادت گاہوں کیلئے ساؤنڈ سسٹم کے علاوہ سیکورٹی آلات کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا۔

تحریک انصاف انتشار اور جلاؤ گھیراؤ کی سیاست کر رہی ہے، سکندر خان عمرانی

تنصیبات پر حملوں توڑ پھوڑ اور اداروں کے خلاف نعرہ بازی ملک کو غیر مستحکم کرنے کی گھناؤنی سازش ہے

اداروں اور عوام کو آمنے سامنے لا کھڑا کرنے کی سازش عوام نے ہی مسترد کر دیا، صوبائی وزیر ریونیو کا مذمتی بیان

نصیر آباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر ریونیو میر سکندر خان عمرانی نے گزشتہ دنوں پی ٹی آئی کے جتھوں کی جانب سے دوران احتجاج راولپنڈی ۔لاہور سمیت مختلف شہروں میں ملکی تنصیبات پر حملوں۔ توڑ پھوڑ اور اداروں کے خلاف نعرہ بازی کے عمل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے اقدامات سیاسی نہیں بلکہ ملک کو غیر مستحکم کرنے کی گھناؤنی سازش ہے کہ جسے کسی صورت بھی برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ انتشار کی سیاست ملک اور قوم کے مفاد میں نہیں ہوتی بلکہ اس سے افراتفری پھیلنے کا خدشہ ہوتا ہے سیاسی افکار سے خالی جماعت کی جانب سے جس طرح لوگوں کے ایک گروہ کو ملکی تنصیبات پر حملے توڑ پھوڑ اور اداروں کے خلاف اکسایا گیا اسے کسی صورت بھی سیاسی عمل نہیں کہا جا سکتا بلکہ اس سے یہ واضح ہو رہا ہے کہ ان سازشوں کے ذریعے اپنے ذاتی مفادات کے حصول کو اہمیت دی جا رہی تھی۔ قیدو بند کی صعوبتیں سیاسی جدوجہد کا حصہ ہوتی ہیں جسے کھلے دل سے تسلیم کرنا چاہیے تاکہ عوام کو اپنے مفادات کی تکمیل کے لئے قربان کیا جائے مگر اس تمام تر صورتحال میں یہ امر انتہائی قابل اطمینان رہا کہ عوام کی بڑی تعداد نے اداروں اور عوام کو آمنے سامنے لا کھڑا کرنے کی سازش کو مسترد کر دیا جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ عوام پروپیگنڈہ اور گھناؤنی سازشوں سے نہ صرف آشنا ہیں بلکہ اس کا تدارک کرنا بھی جانتی ہے پوری قوم ملکی سلامتی کے اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

ہم عوامی خدمت کے ذریعے لوگوں میں شعور اجاگر کر رہے ہیں، میر اعجاز سنجرانی

ابوبکر آغا میرانی کی جانب سے وزیراعلیٰ کے کوارڈینیٹر میر اعجاز سنجرانی کے اعزاز میں پرتکلف عشائیہ، حاجی احمد حسنی کی ٹی پارٹی

سردار شریف محمد حسنی، آزاد خان سالارانی، صدرالدین مینگل، سردار عبدالغیاث درانی، حاجی محمود حسنی سمیت دیگر شخصیات شریک

دالبندین (نمائندہ خصوصی) بلوچستان وزیراعلیٰ کے کوارڈینیٹر میر اعجاز خان سنجرانی کے اعزاز میں پرتکلف عشائیہ کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر قبائلی و سیاسی رہنما سردار شریف محمد حسنی حاجی آزاد خان سالارانی بلوچستان عوامی پارٹی کے ضلعی جنرل سیکرٹری صدرالدین عینی خان مینگل کے سینئر رہنما سردار حاجی عبدالغیاث درانی حاجی ملک کریم داد محمد حسنی حاجی سعید احمد مینگل ظاہر خان حسنی چیئرمین ملک فقیر دوست حسنی اکبر جان سنجرانی حبیب زیب سالارانی میر ظفر جان سنجرانی چیئرمین سردارزادہ نثار خان درانی وائس چیئرمین لعل جان مینگل کونسلر میر عبدالباری یوبکزی کونسلر ملک نور شاہ لج، کونسلر میر حبیب اللہ سنجرانی حاجی شیر جان سنجرانی حاجی خالد سنجرانی میر شکیل احمد سنجرانی حاجی ملا باری داد عیدوزئی، ماسٹر عبدالرزاق عیدوزئی حماد اللہ عیدوزئی احمد اللہ عیدوزئی منیر احمد مانداہی سید دولت شاہ اویار خان سنجرانی شاہ زیب سنجرانی میر عصمت سنجرانی شاہ خالد شیرزادہ حسنی اعظم بلوچ حاجی علی احمد حسنی شفیع اللہ درانی فاروق جان محبوب عالم درانی ذکریا درانی حاجی پیرک پیرکزئی امان اللہ درانی صادق حسنی ذکریا حسنی سمیر سنجرانی ودیگر بڑی تعداد میں شرکت کی جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے کوارڈینیٹر میر اعجاز خان سنجرانی کے قبائلی رہنما حاجی محمود حسنی حاجی احمد حسنی سے انکے رہائش گاہ حسنی ہاؤس میں ملاقات علاقائی و سیاسی امور پر گفتگو ہوئی حاجی احمد حسنی کے جانب سے چائے پارٹی کا اہتمام بھی کیا گیا تھا اس موقع پر بلوچستان عوامی پارٹی کے ضلعی جنرل سیکرٹری صدرالدین عینی خان مینگل کے سینئر رہنما سردار حاجی عبدالغیاث درانی حاجی ملک کریم داد محمد حسنی حاجی سعید احمد مینگل چیئرمین ملک فقیر دوست حسنی اکبر جان سنجرانی میر ظفر جان سنجرانی چیئرمین سردارزادہ نثار خان درانی وائس چیئرمین لعل جان مینگل کونسلر میر عبدالباری یوبکزی میر شکیل احمد سنجرانی سید دولت شاہ اویار خان سنجرانی شاہ زیب سنجرانی شاہ خالد شیرزادہ حسنی اعظم بلوچ حاجی علی احمد حسنی شفیع اللہ درانی فاروق جان محبوب عالم درانی ذکریا درانی امان اللہ درانی ودیگر موجود تھے۔ بلوچستان وزیراعلیٰ کے کوارڈینیٹر میر اعجاز خان سنجرانی نے کہا کہ مخالفین کا کام مخالفت ہے ہم عوامی خدمت کے ذریعے عوام کے اندر شعور اجاگر کر رہے ہیں کہ آپ کا اصل مخلص نمائندہ کون ہے اور آپ کے حق و حقوق کے لیے کون شب و روز جدوجہد کر رہا ہے۔

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 12 MAY 2023 Page No: 5

کوئٹہ بلوچستان کے دیگر علاقوں میں تیسرے روز بھی شہر سنسان، انٹرنیٹ سروس بند

عوام کے رابطے منقطع اور مشکلات درپیش، پولیس نے تحریک انصاف کے کارکنوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے درجنوں افراد کو گرفتار کرلیا گیا

کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں فورسز تعینات کر کے تاکہ مشکوک افراد پر نظر اور تحریک انصاف کے کارکنوں کو احتجاج کی اجازت نہیں دی جائے گی

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر علاقوں میں تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان کی گرفتاری کے بعد تیسرے روز بھی بازار سنسان انٹرنیٹ بند ہونے سے عوام کے رابطے منقطع اور مشکلات درپیش رہے جبکہ دوسری جانب پولیس نے تحریک انصاف کے کارکنوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے درجنوں افراد کو گرفتار کرلیا گیا جبکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے کیلئے سیکورٹی فورسز و دیگر اداروں نے مختلف علاقوں میں نفری تعینات کرکے عوام پر کڑی نظر رکھی گئی واضح رہے کہ گزشتہ کئی روز قبل نیب نے کارروائی کر........ بقیہ نمبر 60 صفحہ 9 پر

تے ہوئے پاکستان تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان کو گرفتار کیا تھا جس کے خلاف تحریک انصاف کے کارکن روڈوں پر نکل آکر احتجاج کیا جلاؤ گھیراؤ کر دیا گیا جس پر حکومت نے کارروائی کرتے ہوئے 65 کے قریب تحریک انصاف کے عہدیداروں اور کارکنوں کو گرفتار بھی کرلیا گیا اور اسی دن انٹرنیٹ کو مکمل طور پر بند کر دیا گیا واقعہ کے تین روز گزرنے کے باوجود تعلیمی ادارے سرکاری دفاتر تو کھلے ہیں لیکن بازار میں عوام کی رش کم ہونے لگے بلکہ تین روز سے بازار ایسا لگ رہا ہے کہ کوئی بڑا واقعہ رونما ہوا ہے دوسری جانب سیکورٹی فورسز اور دیگر اداروں نے کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے کیلئے کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں فورسز تعینات کرکے تاکہ مشکوک افراد پر نظر اور تحریک انصاف کے کارکنوں کو احتجاج کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

بی ٹیوٹا صوبے میں فنی تعلیم کے فروغ کے لیے مصروف عمل ہے، محمد جان بلوچ

فنی تعلیم کو عمومی تعلیم کا حصہ بنا کر بلوچستان کو معاشی ترقی کا سبب بنایا جا سکتا ہے، ڈی جی

کوئٹہ (خ ن) منیجنگ ڈائریکٹر بی ٹیوٹا محمد جان بلوچ نے کہا ہے کہ فنی تعلیم کسی بھی معاشرے کے تعلیمی اور معاشی استحکام کی ضامن ہوتی ہے، جن ممالک نے فنی تعلیم کو اپنی عمومی تعلیم کا حصہ بنا کر اس پر توجہ دی وہاں معاشی ترقی کی رفتار زیادہ ہے۔ بی ٹیوٹا صوبے میں فنی تعلیم کے فروغ کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ ٹیکنیکل........ بقیہ نمبر 56 صفحہ 9 پر

ٹریننگ سنٹر کوئٹہ کے دورے کے موقع پر گفتگو میں کی اس موقع پر ڈائریکٹر بی ٹیوٹا ظہور احمد اسسٹنٹ ڈائریکٹر بی ٹیوٹا غلام رضا حسین بھی موجود تھے۔ پرنسپل شعیب انور شیرازی نے انہیں مختلف شعبوں سے متعلق بریفنگ دی۔ ایم ڈی بی ٹیوٹا محمد جان بلوچ نے کہا کہ صوبے میں جدید علوم، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق مختلف فنون و شعبہ جات میں تربیت دے کر تیز رفتار ترقی اور خوشحالی کا خواب شرمندہ تعبیر کیا

ملک کو نقصان پہنچانے والوں کے خلاف کاروائی کی جائے، جمال رئیسانی

شہداء پاکستان کی تصاویر کو نذر آتش کرنا قابل مذمت ہے ایسے عناصر کو آڑے ہاتھوں لینا چاہیے

کوئٹہ (این این آئی) شہید نوابزادہ سراج رئیسانی کے فرزند وزیر اعلیٰ بلوچستان کے کوارڈینیٹر نوابزادہ جمال رئیسانی نے کہا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف کے نوجوان کارکنوں کو چاہیے وہ ہر قدم سوچ سمجھ کر اٹھائیں، احتجاج کی آڑ میں اپنے ہی ملک کو نقصان پہنچانے والے عناصر کے خلاف قانونی کاروائی عمل میں لائی جائے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات........ بقیہ نمبر 65 صفحہ 9 پر

کو اپنے ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے موجودہ حالات تشویشناک ہے تاریخی مقامات کو نقصان پہنچانا، شہداء پاکستان کی تصاویر کو نذر آتش کرنا قابل مذمت ہے ایسے عناصر کو آڑے ہاتھوں لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ احتجاج سب کا حق ہے لیکن احتجاج کی آڑ میں اپنے ہی ملک کو نقصان پہنچانے والے عناصر کے خلاف قانونی کاروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کے نوجوان کارکنوں کو چاہیے کہ ہر قدم سوچ سمجھ کر اٹھائیں آپ کی ایک غلطی آپ کے گھر والوں کے لئے آزمائش بن سکتی ہے جن کے لئے آپ سب کچھ کر رہے ہیں وہ بعد میں آپ سے لاتعلقی کا اظہار کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اپنا ملک اور مستقبل بچائیں اور مہذب شہری کا کردار ادا کریں۔

مسائل کے خاتمے کیلئے آفیسران کو سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا، صوبائی محتسب بلوچستان

سرکاری محکموں کے آفیسران و دیگر اہلکاروں کی جانب سے کسی کیساتھ بھی ہونے والی زیادتیوں کا ازالہ کیا جائیگا، نذر محمد بلوچ ایڈووکیٹ

بعض سنگین نوعیت کے معاملات میں قانون اور آئین کے مطابق سخت کارروائی بھی عمل میں لائی جاتی ہے، مچھ میں اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ سرکاری اداروں میں موجود آفیسران و دیگر اہلکار اپنے فرائض منصبی کو ایمانداری اور خدمت خلق کے جذبے سے سرشار ہو کر ادا کرنے کی کوشش کریں گے تو اس سے نہ صرف ہمارے اداروں کی کارکردگی میں اضافہ ہوگا بلکہ عوام کو درپیش مسائل میں بھی خاطر خواہ کمی آئے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز بولان کے شہر مچھ میں اسسٹنٹ کمشنر کے دفتر میں ضلع کچھی کے ضلعی آفیسران سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر ان کے ہمراہ وفاقی محتسب کے ریجنل ڈائریکٹر غلام سرور براہوئی، ڈائریکٹر محتسب سیکرٹریٹ سعید احمد شاہوانی، رجسٹرار محتسب سیکرٹریٹ سید محمد علی، رجسٹرار وفاقی محتسب بلوچستان امیر محمد رند، پروٹوکول آفیسر آفتاب احمد اور جونیئر لائنز کلب کے صدر نور اللہ مینگل زہری و دیگر لوگ موجود تھے، اجلاس سے خطاب میں صوبائی محتسب نے کہا کہ محتسب ادارہ سرکاری محکموں میں موجود آفیسران و دیگر اہلکاروں کی جانب سے کسی بھی فرد کے ساتھ ہونے والی زیادتی کا نہ صرف ازالہ کرتا ہے بلکہ بعض سنگین نوعیت کے معاملات میں قانون اور آئین کے مطابق سخت کارروائی بھی عمل میں لائی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں عوام کے ساتھ ساتھ سرکاری ملازمین کا بھی وکیل ہوں اور میری کوشش ہے کہ ملازمین کو درپیش مسائل کے حل کیلئے بھی جا سکتا ہیں۔ اجلاس میں وفاقی محکموں کے متعلقہ حکام نے وفاقی محتسب بلوچستان کے ریجنل ڈائریکٹر غلام سرور براہوئی کو اپنے اپنے اداروں کی کارکردگی کے بارے میں تفصیلات سے آگاہ کیا اس موقع پر ریجنل ڈائریکٹر نے وفاقی اداروں کے حکام سے گفتگو کے دوران اپنے آنے کا مقصد بیان کرتے ہوئے بتایا کہ وہ ضلع کچھی کے وفاقی محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لینے آئے ہیں انہوں نے کہا کہ سب سے پہلے ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ آپ لوگوں کو اپنے اپنے اداروں کی جانب سے وہ تمام سہولیات میسر ہیں جن کے ذریعے آپ یہاں کے عوام کے مسائل حل کر سکیں، انہوں نے ہدایت کی کہ وہ درپیش مسائل کے حوالے سے اپنی گذارشات ریجنل ڈائریکٹر دفتر میں جمع کریں تاکہ ان مسائل کے حل کیلئے وفاقی اداروں کے حکام بالا سے بات کی جا سکے۔ دریں اثناء صوبائی محتسب نے مچھ ہسپتال کا دورہ کیا جہاں انہیں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ نے علاقے کے لوگوں کو علاج و معالجے کے حوالے سے دی جانے والی سہولیات اور درپیش مسائل کے بارے میں آگاہ کیا بعد ازاں محتسب بلوچستان نے سینٹرل جیل مچھ کا دورہ کیا اس موقع پر جیل سپرنٹنڈنٹ نوید الیاس نے انہیں جیل سے متعلقہ مختلف امور کے بارے میں آگاہ کیا۔

چمن سرحد چوبیس گھنٹے تجارت کیلئے کھلا رہے گا، ایف بی آر

اقدام سے پاک افغان تجارت میں مزید تیزی آئے گی، تاجران

کوئٹہ (این این آئی) چمن کے تاجروں کی کوششیں رنگ لے آئیں، ایف بی آر کی جانب سے چمن سرحد چوبیس گھنٹے تجارت کیلئے کھلا رکھنے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا کلکٹر بلوچستان محمد سلیم کلکٹر اپریزمنٹ سعید آغا ایڈیشنل کلکٹر ڈاکٹر شبیر اور خان چمن کسٹم ڈی سی عثمان عزیز سعید اور فیروز کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے انتھک کوششوں سے یہ ناممکن کام ممکن بنا دیا........ بقیہ نمبر 64 صفحہ 9 پر

چمن سرحد 12 مئی بروز جمعہ سے دن رات تجارتی اموال کی کلیئرنس کیلئے کھلا رہے گا چمن سرحد چوبیس کھلا رکھنے سے پاک افغان تجارت میں مزید تیزی آئے گی اور دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی حجم میں مزید اضافہ ہوگا دریں اثنا چمن کے تاجروں نے اس پیش رفت کو سراہا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان پولیس میں اضافی چارج و تعیناتی

کوئٹہ (خ ن) سینٹرل پولیس آفس بلوچستان کوئٹہ کے جاری کردہ ایک اعلامیہ کے مطابق سینٹرل پولیس آفس میں تعیناتی کے منتظر سردار حسن خان موسیٰ خیل کو ایس پی سیکورٹی اسپیشل برانچ کوئٹہ، ایس پی سیکورٹی بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر

ایس پی قلعہ سیف اللہ، ڈی پی او میں تعیناتی کے منتظر محمد ہاشم، ایس پی مونیٹرنگ اسپیشل برانچ کوئٹہ، اضافی چارج آر او رخشان رینج ڈی پی او آن پروموشن سید زاہد حسین شاہ کو ژوب ڈی پی او رخشان رینج، اضافی چارج اے آئی جی پولیس کمپلینٹ ڈی پی او کوئٹہ آن پروموشن حافظ سلیم کو اے آئی جی پولیس کمپلینٹ ڈی پی او کوئٹہ، اضافی چارج ایس پی آپریشن ....

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 12 MAY 2023 Page No: 6

کوئٹہ، آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ نیشنل گیمز کی سیکورٹی ودیگر انتظامات کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

INTEKHAB QUETTA

نیشنل گیمز کے حوالے سے اجلاس کا انعقاد

آئی جی پولیس نے صدارت کی' آفیسران شریک تھے

ملک بھر کے آفیشل وکھلاڑی حصہ لے رہے ہیں' کنٹرول رومز قائم کئے جارہے ہیں

کوئٹہ(خ ن) آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ کی زیرصدارت 34ویں نیشنل گیمز کے کوئٹہ میں انعقاد، سیکورٹی اور دیگر انتظامات کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی پولیس جواد احمد ڈوگر، ایڈیشنل آئی جی وکمانڈنٹ بی سی سلمان

بقیہ نمبر76 صفحہ 7 پر

چوہدری، ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز شباب عظیم لہڑی، ڈی آئی جی کوئٹہ غلام اظفر مہیسر، ڈی آئی جی اے ٹی ایف منیر احمد سمیت دیگر پولیس افسران بھی شریک تھے۔ اجلاس میں بتایا گیا ہے صوبے میں 19 سال بعد بلوچستان میں نیشنل گیمز کے موقع پر ایک بڑا ایونٹ منعقد ہونے جارہا ہے جو کہ صوبے کے لئے ایک اعزاز کی بات ہے لہذا اس سلسلے میں کھلاڑیوں اور وینیوز کی سیکورٹی کیلئے سخت اور فول پروف انتظامات کیے جائیں گے اس سلسلے میں انتظامیہ کے ساتھ مل کر سیکورٹی پلان ترتیب دی جائے گی جس میں کھلاڑیوں اور شائقین کو کم از کم تکلیف کا سامنا کرنا پڑے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 12 MAY 2023 Page No: 7

سبی رینج میں 45 پولیس افسران و اہلکاروں کی مختلف عہدوں پر ترقیاں

مختلف رینک میں ترقی پانے والوں میں غلام علی ابڑو، پرویز اختر، نوروز خان سیلاچی، اصغر علی چشتی، ظفر اللہ ہنگوئی، اللہ ڈنہ دایو شامل

خالقداد، ڈیرہ بگٹی، قمبر خان، امداد علی، سید منور شاہ، ولی محمد تجک، محمد زبیر، عبدالعامر رند، ابراہیم جانڈیہ، غلام حسین رند کو بھی ترقی مل گئی

سبی (نمائندہ مشرق) سبی رینج پولیس میں بڑے پیمانے پر ترقیاں، 45 پولیس آفیسران کو ترقی کے رینک لگائے گئے ہیں، ترقی پانے والے ملازمین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور ڈی آئی جی سبی پولیس کے اس ملازمین دوست اقدام کو سراہا، ڈی آئی جی سبی رینج علی شیر جکھرانی کا پولیس ملازمین کیلئے احسن اقدام پولیس رینج سبی میں بڑے پیمانے پر ملازمین کو ترقی دے دی گئی سبی رینج میں ایک ماہ کے دوران ڈی آئی جی پولیس سبی رینج علی شیر جکھرانی نے رینج سبی کے 45 پولیس آفیسران و اہلکاروں کو مختلف عہدوں پر ترقیاں دے دی ہے پولیس رینج سبی میں بڑے پیمانے پر ترقیاں دی گئی ہیں جس سے سبی پولیس میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے اے ایس آئی سے سب انسپکٹر کے رینک میں ترقی پانے والے ملازمین میں غلام علی ابڑو سبی، پرویز اختر سبی (موثر ہ اسلام آباد). 3نوروز خان سیلاچی سبی (CTD). اصغر علی چشتی سبی (CTD) ظفر اللہ ہنگوئی سبی، اللہ ڈنہ دایو سبی، خالقداد ڈیرہ بگٹی (اسپیشل برانچ)، قمبر خان سبی (اسپیشل برانچ)، امداد علی سبی، سید منور شاہ سبی (CTD)، ولی محمد تجک سبی، محمد زبیر سبی، حفیظ اللہ تجک سبی، عبدالمالک تجک سبی (CTD)، عبدالغفار سبی، محمد رفیق سبی (CTD)، احمد خان سیلاچی سبی (CTD)، محمد جان بگٹی ڈسٹرکٹ ڈیرہ بگٹی (CTD). احمد خان جانڈیہ سبی۔ غلام حیدر مرغزانی سبی جبکہ ہیڈ کانسٹیبل سے اے ایس آئی میں ترقی پانے والوں میں عبدالعامر رند سبی (RIB سبی)۔ محمد ابراہیم جانڈیہ سبی۔ غلام حسین رند سبی۔ محمد اصغر اعوان ڈیرہ بگٹی۔ محمد عثمان مری کوہلو۔ نور محمد اسپیشل برانچ کوئٹہ۔ جبکہ سپاہی سے ہیڈ کانسٹیبل کے عہدے پانے والوں میں شاہ محمد سبی C/293 (ATF کوئٹہ)۔ محمد شریف سبی C/45 (کوہلو)۔ سجاد علی شاہ سبی C/404. ظفر اللہ کھکوری سبی C/212 (ATF) فیض محمد C/144 سبی، قادر بخش C/356 سبی۔ محمد ناصر C/67 سبی۔ رحمت اللہ C/21 سبی (اسپیشل برانچ) عبدالفتح ڈوکی C/279 سبی، محمد بخش C/195 سبی، غلام نبی C/187 سبی، نظام الدین C/718 سبی۔ محمد افضل C/622 سبی۔ محب علی C/417 سبی (اسپیشل برانچ) محمد اکبر C/03 ہرنائی، شاہجہان C/85 زیارت، سید نور C/13 زیارت، عید گل C/120 کوہلو، عبدالواحد C/149 ڈیرہ بگٹی شامل ہیں ترقی پانے پولیس ملازمان میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ملازمین نے ڈی آئی جی سبی رینج علی شیر جکھرانی کا شکریہ ادا کیا جنھوں نے ذاتی دلچسپی لیتے ہوئے ملازمین کو ترقی دی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

احتجاج کرنے والے 4 طلباء تربت یونیورسٹی سے فارغ

باہوٹ چنگیز، یاسر بیگر، ضمیر شوہاز اور بالاچ رضا لاء ڈیپارٹمنٹ سمیت یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات میں زیر تعلیم تھے

جامعہ تربت کے زیر تعلیم طلباء کے وفد کی غلام یاسین بلوچ و دیگر سیاسی قیادت سے ملاقاتیں، جبری برطرفی سے آگاہ کرتے ہوئے تعاون بھی مانگ لیا

تربت (نمائندہ انتخاب) تربت یونیورسٹی نے چار طلبہ کو یونیورسٹی سے فارغ کر دیا، طلبہ کے مطابق یونیورسٹی آف تربت کے رجسٹرار نے باہوٹ چنگیز، یاسر بیگر، ضمیر شوہاز اور بالاچ رضا کو یونیورسٹی سے فارغ کر دیا ہے، وہ لاء ڈیپارٹمنٹ سمیت یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات میں زیر تعلیم تھے، طلبہ کے مطابق تربت یونیورسٹی نے اپنے آئینی حقوق کے لیے احتجاج بقیہ نمبر 78 صفحہ 7 پر

تربت (نمائندہ انتخاب) جامعہ تربت میں زیر تعلیم طلبہ کے ایک وفد نے آل پارٹیز کیچ کے کنوینر غلام یاسین بلوچ اور دیگر سیاسی قیادت سے ملاقات کی اور ان سے بقیہ نمبر 79 صفحہ 7 پر

کرنے والے طلبہ کے خلاف کارروائی کی تھی جس کے بعد انتظامیہ نے غیر معینہ مدت کے لیے یونیورسٹی کو بند کرنے کا اعلان کیا تھا تاہم گورنر بلوچستان کی مداخلت کے بعد یونیورسٹی کو 10 مئی کو کھول دیا گیا۔

یونیورسٹی انتظامیہ کی طرف سے جبری بے دخل کیے گئے طلبہ کے وفد نے بات چیت کی اور آل پارٹیز سے یونیورسٹی انتظامیہ کے جارحانہ رویہ اور طلبہ کو ہراساں کرنے پر تعاون طلب کیا، طلبہ وفد نے کہا کہ تربت یونیورسٹی کی انتظامیہ میں اکثریت ان کی ہے جنھوں نے طلبہ سیاست کے ذریعے نام اور شہرت کمائی مگر یہی لوگ اب یونیورسٹی میں آمر و ڈکٹیٹر بن گئے ہیں، اپنے آئینی حقوق کے لیے احتجاج کرنے والے طلبہ کی آواز کو دبانا اور انہیں جبراً بے دخل کرنا غیر قانونی عمل ہے جس کے خلاف سیاسی قیادت کو اتحاد میں لے کر مشترکہ جدوجہد کریں گے، اس موقع پر آل پارٹیز کیچ کے کنوینر غلام یاسین بلوچ نے طلبہ کو تعاون کی یقین دہانی کرائی اور وائس چانسلر تربت یونیورسٹی سے اپیل کی کہ وہ طلبہ کے معاملے پر افہام و تفہیم پیدا کرنے کی کوشش کریں اور جارحانہ انداز میں پیش آنے سے گریز کریں۔

Balochistan Time Quetta

Balochistan govt seeks army deployment

Monitoring Desk

QUETTA: By keeping the law and order situation in view, the Balochistan home department has sought deployment of Pakistan Army troops in the province, a private TV channel reported, citing sources.

The additional chief secretary Balochistan home department has forwarded a summary to Chief Minister Abdul Qudsus Bizenjo to call in Army in the province for maintaining law and order. Pakistan Army troops were needed in the province to maintain law and order following the arrest of the former prime minister and PTI chief Imran Khan, the summary read.

The deployment of the Army should be approved as per Article 245, the summary requested by the Balochistan CM. On Wednesday, federal government approved the deployment of the Army in Punjab on the request of the Provincial Home Department. According to a notification issued by the Interior Ministry in this regard, the services of ten companies of the Pakistan Army have been handed over to Punjab government. The Army will assist the district administrations to maintain law and order across the province.

نیشنل گیمز میں طلباء و طالبات کو کھیلوں کے بہترین مواقع میسر آئینگے، وی سی بیوٹمز

جامعہ میں انٹرنیشنل سطح کی سہولیات فراہم کی جائینگی، 10 کھیلوں کے مقابلے بیوٹمز میں کرائے جارہے ہیں، ڈاکٹر عبدالرحمن خان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ مینجمنٹ سائنسز کوئٹہ بلوچستان کی وہ واحد یونیورسٹی ہے جہاں 34ویں قومی کھیلوں کے سلسلے میں 10 کھیلوں کا انعقاد ممکن ہوا ہے جو اس یونیورسٹی کے لئے ایک بہت بڑا اعزاز ہے، یہ بات وائس چانسلر بیوٹمز ڈاکٹر عبدالرحمن خان نے کہی، انھوں نے بیوٹمز کوئٹہ میں اتنی تعداد میں کھیلوں کے انعقاد پر پاکستان اولمپک کے عہدیداروں، پاکستان سپورٹس بورڈ، وزیر کھیل بلوچستان عبدالخالق ہزارہ، سیکرٹری سپورٹس بلوچستان اسحاق جمالی اور ڈائریکٹر جنرل سپورٹس بلوچستان درا بلوچ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وقت اور حالات کے تناظر میں بلوچستان میں قومی کھیلوں کا انعقاد بلوچستان کے کھلاڑیوں اور عوام کی بہترین ترجمانی ہے۔ بلوچستان میں 34ویں قومی کھیلوں کے منتظمین کا بھی انہوں نے شکریہ ادا کیا جنہوں نے بلوچستان بیوٹمز میں اتنے اہم ایونٹ کا انعقاد کر کے یہاں کے طلباء و طالبات کو بھی زیادہ سے زیادہ شامل ہونے کا موقع دیا، وائس چانسلر نے یونیورسٹی کے سپورٹس ڈیپارٹمنٹ کی کوششوں کو بھی سراہتے ہوئے کہا ہے کہ سپورٹس سیکشن کے تمام اسٹاف کی محنت قابل قدر ہے اور قومی کھیلوں کا اس یونیورسٹی میں انعقاد انہی کا مرہون منت ہے بیوٹمز میں پاکستان اولمپک ایسوسی ایشن، بلوچستان سپورٹس بورڈ کے ڈائریکٹر اور عملے قومی فیڈریشن اور صوبائی سپورٹس ایسوسی ایشنز کے نمائندوں نے یونیورسٹی میں انتظامات کے جائزے کے لئے دورے کئے اور یونیورسٹی کی طرف سے کئے گئے تمام انتظامات کا جائزہ لیکر انھیں تسلی بخش اور قومی اور انٹرنیشنل معیار کے مطابق قرار دیا واضح رہے کہ بلوچستان میں منعقد ہونے والے 34ویں قومی کھیلوں کا انعقاد 19 سال بعد ہورہا ہے۔ ان کھیلوں میں تقریباً 32 کھیل شامل ہیں جن میں پاکستان بھر سے ہزاروں کھلاڑی شرکت کر رہے ہیں۔ بیوٹمز میں موجود اعلیٰ معیاری کھیل کی سہولتوں کے پیش نظر 10 کھیلوں کے نیشنل مقابلے منعقد ہورہے ہیں جن میں بیس بال، رگبی، جمناسٹک، فینسنگ، جوڈو، تائی کوانڈو، ریسلنگ، آرچری، سوفٹ بال اور فٹسال شامل ہیں بلوچستان میں بیوٹمز واحد ادارہ ہے جہاں معیاری تعلیم کے ساتھ معیاری سپورٹس کی سہولیات بھی میسر ہیں۔

مون سون بارشیں، تمام سرکاری ادارے پوری طرح چوکس رہیں

کمشنر رخشان ڈویژن

ممکنہ نقصانات سے بچنے کیلئے حفاظتی اور احتیاطی اقدامات کیے جائیں، رضا کاروں کی بھی ٹیمیں تشکیل دی جائیں، طارق الرحمن بلوچ کا خطاب

خاران (نامہ نگار) کمشنر رخشان ڈویژن طارق الرحمن بلوچ کی زیر صدارت موسمیاتی تبدیلیوں اور مون سون بارشوں کے حوالے سے افسران کا اجلاس ہوا طارق الرحمن بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں اور مون سون بارشوں کے حوالے سے تمام محکموں کو مشینری اور اسٹاف کو مکمل الرٹ رکھنا چاہیے تمام سرکاری ادارے پوری طرح چوکس رہے صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے ساتھ ساتھ ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز کو الرٹ کر دیا گیا ہے تمام ڈیپارٹمنٹس ایک دوسرے سے کوارڈینیشن میں رہیں کمشنر نے کہا کہ مون سون بارشوں سے قبل ہی حفاظتی اور احتیاطی اقدامات کیے جائیں تاکہ ممکنہ نقصانات سے بچا جاسکے تمام محکمے موثر حکمت عملی و لائحہ عمل تیار کریں تمام ڈپٹی کمشنرز ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کو فعال بنائیں ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر کنٹرول روم قائم کریں فلاحی اداروں و فلاحی تنظیموں کے ساتھ رابطے میں رہیں عوام کو احتیاطی تدابیر کی ترغیب دی جائے تمام دیہی علاقوں میں پی پی ایچ آئی اور ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے ادویات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے ڈسٹرکٹ اور تحصیل کی سطح پر فرسٹ ایڈ اور ریسکیو کرنے کیلئے انتظامیہ متعلقہ اداروں سمیت رضا کاروں کی بھی ٹیمیں تشکیل دی جائیں۔

سیلاب سے ہونیوالے نقصانات کا جلد ازالہ کیا جائیگا، ڈی سی کوئٹہ

نقصانات کا سروے مکمل ہوچکا، جلد معاوضہ کی ادائیگی بھی شروع کی جائیگی، ہنہ اوڑک کے وفد سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی رکن اسمبلی ملک نصیر شاہوانی کی سربراہی میں ہنہ اوڑک کا ایک وفد نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ سے ملاقات کی۔ ملاقات میں وفد نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو سیلاب سے ہونے والی نقصانات اور عوامی مشکلات سے آگاہ کیا انہوں نے بتایا کہ سیلاب سے ہنہ اوڑک کو شدید نقصان پہنچا ہے جس میں انسانی جانوں کے ساتھ ساتھ املاک، باغات، روڈز، اسکولوں اور نالے بھی شامل ہیں جو مکمل تباہ ہوگئے جس سے ہنہ اوڑک کے عوام کو شدید مشکلات درپیش ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے وفد کو یقین دلایا کہ سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد ضلعی انتظامیہ مسلسل ریلیف سرگرمیوں میں مصروف ہے۔ سیلاب سے تباہ ہونے والی سڑکوں کی بحالی کے لیے ہر ممکن اقدامات کئے جارہے ہیں لوگوں کے گھروں اور باغات کے نقصانات کے ازالے کے لیے سروے کا عمل مکمل ہوچکا ہے جبکہ معاوضہ کے عمل بھی جلد شروع کیا جائے گا۔ سیلاب سے ہنہ اوڑک کے اسکولوں کو شدید نقصان پہنچا جن کی بحالی کے لیے فوری طور پر اقدامات کرتے ہوئے بارہ اسکولوں میں سے سات اسکولوں میں تعلیمی سرگرمیاں شروع کی گئیں ہے۔ جبکہ دیگر میں بھی جلد تعلیمی سرگرمیاں شروع ہونگی۔ برساتی نالوں اور سڑکوں کی مرمت کے لیے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی گئی کہ تمام متعلقہ ادارے سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے ازالے کیلئے اقدامات اٹھائیں۔

MASHRIQ QUETTA

پولیو نئی نسل کیلئے نقصان دہ، مکمل خاتمہ کیلئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں

کمشنر لورالائی

بچوں کو عمر بھر کی معذوری سے بچانے کیلئے انہیں قطرے پلانا والدین کی اولین ذمہ داری ہے، محمد گل خلجی

لورالائی ڈویژن پولیو کے حوالے سے حساس ہے اسکی سرحد پنجاب، ژوب و شیرانی سے ملتی ہیں، اجلاس سے خطاب

لورالائی (خ ن) کمشنر لورالائی ڈویژن محمد گل خلجی نے کہا ہے کہ پولیو ایک موذی مرض ہے جس کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے موجودہ حکومت اس ضمن میں ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے ڈویژن کے تمام اضلاع میں متعلقہ ذمہ دار آفسران محنت سے کام کریں تاکہ ہمارے معصوم بچے اس مرض سے متاثر نہ ہوں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈویژنل ٹاسک فورس برائے انسداد پولیو مہم کے منعقدہ اجلاس میں شرکاء سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر لورالائی سوبان سلیم دشتی، ڈی ایچ او لورالائی ڈاکٹر عبدالناصر شیخ، ڈی ایچ او موسیٰ خیل ڈاکٹر محمد انور شیوزئی، نمائندہ ڈبلیو ایچ او ڈاکٹر اشرف خان، عزت اللہ، امین اللہ و دیگر نے شرکت کی جبکہ ڈپٹی کمشنر و ڈپٹی کمشنر بارکھان، ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل اور ڈی ایچ او بارکھان اور دکی نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی اجلاس میں شرکاء کو بتایا گیا کہ رواں سال صرف ایک کیس کے پی کے میں ہوا ہے اور 2022 میں پورے ملک میں کوئی کیس نہیں ہوا جبکہ 2021 میں پوری دنیا میں سب سے زیادہ 30 کیس رپورٹ ہوئے۔ اجلاس میں گزشتہ مہم کی کارکردگی رپورٹ، مارکیٹ سروے رپورٹ اور دیگر تفصیلات پیش کی گئی۔ کمشنر لورالائی ڈویژن محمد گل خلجی نے مزید کہا کہ لورالائی ڈویژن پولیو کے حوالے سے حساس ہے اسکی سرحد پنجاب، ژوب و شیرانی اضلاع سے ملتا ہے جس کی طرف سے آمد و رفت زیادہ ہوتا ہے دروگ تا تونسہ روڈ پر مستقل ٹرانزٹ پوائنٹ کی ضرورت ہے۔

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 DATE: 12 MAY 2023 Page No: 10

افغانستان کے تمام ہمسائے اسکی آزادی و خودمختاری کا احترام کریں، محمود اچکزئی

بین الپارلیمانی یونین کو سعودی عرب اور ایران کے معاہدے، شام کو عرب لیگ اور او آئی سی میں خوش آمدید کہنے کی قرارداد لانی چاہیے، خطاب

اسلام آباد (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین سابق رکن قومی اسمبلی محمود خان اچکزئی نے قومی اسمبلی میں آئین پاکستان کی گولڈن جوبلی کے سلسلے میں دو روزہ بین الاقوامی کنونشن کے سیشن کے اختتام پر بین الپارلیمانی یونین کو سعودی عرب اور اسلامی جمہوریہ ایران کے مابین ہونیوالے معاہدے اور شام کو عرب لیگ اور اسلامی تعاون تنظیم (OIC) میں شامل کرنے پر خوش آمدید کہنے کی قرارداد لانی چاہیے۔ بطور سیاستدان ہمیں عالم اسلام کے دو ستونوں کو نزدیک لانے پر سعودی عرب اور ایران کے اس اقدام کی ستائش، حمایت اور ساتھ ہی انکی مبارکباد و پیش کرنی چاہیے کیونکہ ان کی باہمی چپقلش کی وجہ سے عالم اسلام کو کئی مشکلات درپیش تھیں۔ اور یہ معاہدہ مشرق وسطیٰ، ہمارے خطے اور بالخصوص پاکستان کے امن اور استحکام کیلئے مشعل راہ ثابت ہو۔ اسی طرح محمود خان اچکزئی نے کہا کہ چالیس برس کی جنگوں کے بعد افغانستان تاریخ کے ایک اہم موڑ پر پہنچ چکا ہے، افغان عوام اپنی خودمختاری اور آزادی کے بارے میں انتہائی حساس رہے ہیں۔ اس لیے ہم یہ تجویز کرتے ہیں کہ افغانستان کے تمام ہمسایہ ممالک کو چاہیے کہ افغانستان کی خودمختاری اور آزادی کا احترام کریں۔ اسی طرح طالبان بھی اپنے ہمسایہ ممالک کی آزادیوں اور خودمختاریوں کا احترام کرتا ہوگی اور اس طرح افغانستان وسطی ایشیائی ممالک اور پاکستان کے درمیان تجارت کی اہم گزرگاہ بن جائیگا۔

وکلاء کنونشن کے اعلامیہ کی حمایت کرتے ہیں، پشتونخوا لائرز فورم

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا لائرز فورم کے بیان میں حقیقی جمہوریت، آئین اور پارلیمانی بالادستی، ججز کی تعیناتی میں میرٹ اور سنیارٹی اور سپریم کورٹ پر وسیجر بل/ایکٹ کے نفاذ کے حوالے سے پاکستان بار کونسل کے اقدامات اور اس حوالے سے ہونے والے وکلاء کنونشنز کی حمایت کی گئی ہے پشتونخوا لائرز فورم اس عزم کا اعادہ کرتی ہے کہ جمہور کی حکمرانی، آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی کی جدوجہد میں ہمیشہ کی طرح اب بھی پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کی روایات کے امین کی حیثیت سے صف اول کا کردار ادا کرتی رہے گی اور اسی تسلسل میں بلوچستان بار کونسل کے زیر اہتمام منعقد کیے گئے وکلاء کنونشن کے اعلامیہ کی حمایت کا بھی اعلان کرتی ہے۔

خالق شہید تھانہ کی حدود میں قیام امن یقینی بنایا جائے، پشتونخوا میپ

پولیس جرائم کے تدارک کی بجائے شہریوں کو ہراساں کرنے میں مصروف ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا میپ کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری محمد اللہ بریچ، عبیداللہ توخی، علاقائی سیکرٹری امین اللہ کاکڑ اور نذیر اچکزئی نے کہا ہے کہ خالق شہید تھانہ کی حدود افغانیہ روڈ نورزئی کالونی میں جمعرات صبح حسب معمول اذان اور جماعت پڑھانے کیلئے مسجد آنے والے مولوی عبدالرزاق کوڈاکوؤں نے بڑی دیدہ دلیری سے گولی مار کر شدید زخمی کر دیا اور فرار ہو گئے رہنماؤں نے کہا کہ خالق شہید تھانہ کی حدود میں آئے روز واقعات ہو رہے ہیں لیکن پولیس کی دلچسپی جرائم پیشہ عناصر کی گرفتاری کی بجائے شریف شہریوں' منڈی اور روزگار کے لیے جانے والوں کو ہراساں کرنے میں ہے، رہنماؤں نے پولیس کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ علاقے میں جرائم پیشہ عناصر کی بیخ کنی کیلئے ٹھوس اقدامات کیے جائیں۔

تحریک انصاف قوم سے معافی مانگ کر پرامن سیاسی عمل کا حصہ بنے، امان اللہ کنرانی

فوجی اداروں میں گھسنا، سرکاری و سول املاک کو نقصان پہنچانا، لوٹ مار کورٹ مارشل پر منتج ہوسکتا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر امان اللہ کنرانی ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ تحریک انصاف اپنے کئے پر پشیمانی ظاہر کرتے ہوئے قوم سے معافی مانگے آئندہ پرامن سیاسی عمل کا حصہ بنے تاکہ ملک میں پارلیمانی و جمہوری و سیاسی نظام بلاتعطل جاری رہے اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ کاش محترمہ فاطمہ جناح کو بستر پر شہید نہ کیا جاتا وزیراعظم لیاقت علی خان سابق وزراء اعظم حسین شہید سہروردی، محترمہ بے نظیر بھٹو کو بیچ چوراہا گولی نہ ماری جاتی ایک وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کو عدالتی قتل و دو دیگر وزرائے اعظم محمد نواز شریف، یوسف رضا گیلانی کو عدالتی قسم سے نہ ہٹایا جاتا سابق گورنر نواب اکبر خان بگٹی کو تراتانی کے پہاڑوں میں شہید نہ کیا جاتا تو شاید آج عمران نیازی کی گرفتاری بھی بڑی خبر ہوتی عوام کی توجہ حاصل کرتی یہ قوم کی بیماری ہوتی ہے اور انہی کے ہاتھوں پرورش پانے والے اپنے گھوارے میں روتے پیٹتے ہوئے بتائے جا رہے ہیں بلکہ اس کی آڑ میں فوجی اداروں میں گھسنا و سرکاری و سول املاک کو نقصان پہنچانا لوٹ مار کرنا، طرفداران و اکسانے والے رہنماؤں کے خلاف آرمی ایکٹ 1952 کے تحت کارروائی و کورٹ مارشل پر منتج ہوسکتا ہے جس میں عدالتوں کا دائرہ ختم ہوجاتا ہے اور مزید برآں حالات کی سنگینی کے تناظر میں وفاقی حکومت آئین کے آرٹیکل 245 کے تحت سول حکومت کی مدد کے لئے فوج کو طلب کر کے شہریوں کی زندگی کو اجیرن کرنا ایک سیاسی جماعت کی غلطانی ذہنیت وغیرہ و عزائم کا باعث بنا ہے جو قابل مذمت عمل ہے جس سے شہریوں کے بنیادی حقوق کی معطلی کا خدشہ، جمہوری و سیاسی عمل بھی متاثر و انتخابات بروقت اکتوبر 2023 میں انعقاد بھی ممکن نہیں رہے گا اب بھی وقت ہے تحریک انصاف اپنے کئے پر پشیمانی ظاہر کرتے ہوئے قوم سے معافی مانگے آئندہ پرامن سیاسی عمل کا حصہ بنے تاکہ ملک میں پارلیمانی و جمہوری و سیاسی نظام بلاتعطل جاری رہے عدالتوں کو سیاسی مقاصد کے لئے استعمال کرنے کی بجائے میرٹ پر تقرریوں اپنے سپریم کورٹ سے جونیئر ججز جو واپس متعلقہ ہائی کورٹس میں بھیج کر سپریم کورٹ کے اپنے فیصلوں PLD 1996SC324, PLD 1998SC161 PLD 2009 SC 879 پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے اور سینیارٹی کی بنیاد پر ہائی کورٹس کے ججوں کو سپریم کورٹ میں ججوں کی آسامیوں کو فوری طور پر پر کیا جائے ورنہ عنقریب سندھ میں بار کونسل کی آئینی درخواستوں کی طرز پر سندھ ہائی کورٹ میں زیر التوا درخواستوں کو سامنے رکھتے ہوئے دیگر ہائی کورٹس میں بھی عدالتوں سے رجوع بھی کیا جاسکتا ہے۔

احتساب کے نام پر انتقام حکمرانوں کا شیوہ ہے، جماعت اسلامی

قانون پر عمل درآمد سے ہی عدل و انصاف قائم ہوسکتا ہے، مولانا عبدالحق ہاشمی

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا ہے کہ گھیراؤ جلاؤ، عوام اور املاک کو نقصان سیاست نہیں احتساب کے نام انتقام سابقہ و موجودہ حکومتوں سمیت حکمرانوں مقتدر قوتوں کا شیوہ بن گیا جو ملک و قوم کیلئے نقصان دہ ہے ہر فرد کا احتساب وقت کی اہم ضرورت ہے الیکشن سے بھاگنا جمہوریت نہیں قانون پر عمل درآمد سے ہی عدل و انصاف قائم ہوسکتا ہے قانون سب کیلئے برابر ہونا چاہیے حکومت، ادارے اور مقتدر قوتیں احتساب سے کیوں بھاگ رہی ہے انہوں نے کہا کہ عوام، جماعت اسلامی عدل و انصاف کے قیام، اسلامی نظام کا اسلامی حکومت چاہتی ہے موجودہ حالات میں بھی نقصان عوام کا ہے منصفانہ جمہوری طریقے سے شفاف الیکشن کی راہ ہموار کی جائے ملک میں بڑوں کیلئے نہ سزا و جزا ورنہ ہی قانون ہے جبکہ غریب کیلئے ہر جگہ رکاوٹیں و پریشانیاں اور مسائل ہیں۔ حکمران طبقہ جب اپوزیشن میں ہو تو انہیں قانون یاد نہیں رہتی ہے لیکن جب حکومت میں ہو تو اپوزیشن کو زیر کرنے کیلئے قانون کا سہارا لیکر غیر قانونی اقدامات کرتے ہیں قانون کا معیار ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے ملک میں عدل و انصاف کے دو طریقے چل رہے ہیں غریب کیلئے الگ قانون جبکہ امیر کیلئے الگ قانون ہے جس کی وجہ سے قانون پر سے اعتماد اٹھ رہا ہے۔

غریب لوگ روٹی سے محروم، مسلط لوگ بدنامی کا باعث ہیں، رحمت بلوچ

جن پارٹیوں نے قوم کو جذباتی نعرے دیئے تھے آج وہ اقتدار کے مزے لوٹ رہی ہیں، خطاب

پنجگور (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر رحمت صالح بلوچ نے کہا ہے کہ ہم میر غوث بخش بزنجو کے فالوورز ہیں سیاسی عدم برداشت موروثی سیاست کے خلاف ہیں سیاست میں اظہار اختلاف کی پابندی سیاست نہیں بلکہ ڈکٹیٹر نظام ہے آج بلوچستان سیاسی بحرانوں کا شکار رہا ہے گزشتہ ادوار جو ون یونٹ کے خلاف ہمارے اکابرین نے 20/20 سال قید و بند کاٹی تھیں اس صوبے کو وحدت کا وجود دینے کیلئے لیکن افسوس آج اس صوبے میں ایسے لوگ مسلط ہیں جو بدنامی کے سبب ہیں جن پارٹیوں نے قوم کو جذباتی نعرے دیئے تھے آج وہ اقتدار کے مزے لوٹ رہے ہیں اور غریب عوام ایک وقت کی روٹی سے محروم ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی چند نکات پر پی ڈی ایم کا حصہ ہے جن میں با اختیار عدلیہ و پارلیمنٹ کی آزادی، ووٹ و ووٹرز کی اہمیت کی بحالی، عوام کے اظہار رائے کی آزادی، بزور بازو الیکشن و سلیکشن کے خلاف اقدامات پر ہم انکے ساتھ رہے ہیں۔ نیشنل پارٹی وفاق میں اور انکی پالیسی کا حصہ نہیں ہے اس وقت حکومت تذبذب کا شکار ہے۔ خاص طور پر بلوچستان کے عوام شدید پسماندگی بے روزگاری معاشی طور پر ایک وقت کی روٹی کے محتاج ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بار ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے کیا پنجگور بار ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ایک تقریب کا انعقاد لاء کمپلیکس میں کیا گیا جس کے مہمان خصوصی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر رحمت صالح بلوچ و اعزازی مہمان نیشنل پارٹی کے سابق رکن صوبائی اسمبلی حاجی اسلام بلوچ، چیلیں بلوچ، گہرام شریف و دیگر تھے اس دوران سابق رکن صوبائی اسمبلی کے حاجی اسلام بلوچ نیشنل پارٹی کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری چیلیں بلوچ نیشنل پارٹی وحدت کے ممبر گہرام بلوچ و پروگرام کے میزبان و بار ایسوسی ایشن کے صدر علاالدین ایڈووکیٹ عبدالوحید ایڈووکیٹ و دیگر نے بار ایسوسی ایشن کے بانی رہنما مرحوم حیات ایڈووکیٹ کی ناگہانی وفات کو پنجگور و بار کیلئے قومی نقصان قرار دیتے ہوئے ان کیلئے دعا کی گئی انہوں نے اپنے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی کی آئین و منشور میں وکلا کا ایک اہم حصہ ہے نیشنل پارٹی نے ہر وقت وکلا کی بالادستی کی حمایت میں انکا ساتھ دیا ہے معاشرے کی تعمیر و ترقی قانون و آئین انصاف پر عملدرآمد پر ہی ممکن ہے جہاں آئین و انصاف نہیں ہے وہاں بھی امن و ترقی نہیں آتی ہے اس طرح کے جرگے بھری پڑی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پنجگور کی ترقی و خوشحالی میں آل پارٹیز اپنی آئین و منشور کے تحت ایک دوسرے میں برداشت پیدا کریں ایک دوسرے کو احترام و اپنے پروگرام سمجھیں تب جا کر ہم ایک خوشحال و ترقی یافتہ معاشرہ بنا سکتے ہیں عوام موجودہ سیاسی قانونی صورتحال سے مایوس ہو چکے ہیں بلوچستان کے عوام کی بنیادی حقوق انکے مسائل کے حل صرف ایک پارٹی حل نہیں کرسکتی ہے عوام کے دلوں میں سیاسی اعتماد بحال کرنے کیلئے ہمیں کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

DATE: 12 MAY 2023

Page No: 11

ساکران میں پولیس مقابلہ' ڈاکو ہلاک ساتھی اسلحہ سمیت گرفتار

حب (نامہ نگار) ساکران میں پولیس مقابلے کے نتیجے میں ڈاکو ہلاک جبکہ اس کے ساتھی کو اسلحہ سمیت گرفتار کرلیا گیا ایس ایچ او ساکران پولیس تھانہ نبی بخش رودنجو کے مطابق مقابلہ کانگ لوہار کے علاقے میں ہوا ہلاک ڈاکو کی شناخت 28 سالہ علی خان کے نام سے ہوئی جبکہ اس کے ساتھی غلام حسین سے اسلحہ لوٹی گئی رقم اور موبائل فون بھی برآمد ہوا ہے۔

حب، منشیات فروش گرفتار

حب (نامہ نگار) ایس ایچ او پولیس تھانہ بائیت سید مصطفیٰ شاہ اور سی آئی اے انچارج حب طارق رحیم جاموٹ نے غریب آباد میں چھاپے کے دوران ایک کلو سے زائد چرس برآمد ہونے پر منشیات فروش محمد بخش کو گرفتار کرلیا۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ میں خنجر کے وار کر کے ایک شخص کو قتل کردیا گیا

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں خنجر کے وار کر کے ایک شخص کو قتل کردیا گیا۔ بقیہ 33 صفحہ نمبر 9 پر

پولیس حکام کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے کلی شابو میں لڑائی جھگڑا خنجروں کے وار سے ایک شخص شجاع خان کو قتل کردیا مزید کارروائی متعلقہ انتظامیہ کررہی ہے۔

اوستہ محمد پولیس کی کارروائی ایک ڈاکو کو ہلاک، ایک اہلکار زخمی

اوستہ محمد (یو این اے) اوستہ محمد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ایک ڈاکو کو ہلاک کردیا ایک اہلکار زخمی ہوگیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق گزشتہ روز ایس ایچ او رؤف جمالی کو خفیہ اطلاع ملی جاگیر جھکرانی کے معروف ڈاکو منوشاہ و دیگر ساتھی اوستہ محمد میں رہائش.......... بقیہ نمبر 70 صفحہ 9 پر

پذیر ہے جس پر پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے چھاپہ مارا فائرنگ کے تبادلے میں ایس ایچ او کے گن مین انتظار علی زخمی ہو گئے جوابی کارروائی میں معشوق علی شاہ ہلاک ہوگئے، زخمی کو ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ مذکورہ ڈاکو اوستہ محمد سے روپوش ہونے کی کوشش کررہے تھے جس پر پولیس نے کارروائی کی، دیگر ڈاکو وہاں فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔

INTEKHAB QUETTA

ساکران ندی میں فائرنگ' ڈاکو ہلاک

مختلف وارداتوں میں لوٹے گئے 10 سے زائد موبائل فونز اور اسلحہ برآمد کرلیا گیا

حب (نمائندہ انتخاب) ساکران ندی میں فائرنگ ایک ڈاکو ہلاک، ایک ساتھی گرفتار جبکہ تیسرا ساتھی فرار ہونے کامیاب ہو گیا مختلف وارداتوں میں لوٹے گئے 10 سے زائد موبائل فونز اور اسلحہ برآمد کرلیا گیا ایک ڈاکو کی ہلاکت قریبی گاؤں کے مکینوں اور بقیہ نمبر 9 صفحہ 7 پر

ڈاکوؤں یا پولیس کی فائرنگ سے ہوئی اس حوالے سے تحقیقات کی جارہی ساکران پولیس کا موقف اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ حب کے نواحی علاقہ ساکران میں لنگ لوہار کے قریب حب ندی میں کچے راستوں اور ندی میں واقع کرشنگ پلانٹ پر گزشتہ کئی دنوں سے لوٹ مار کی وارداتیں ہو رہی تھیں جبکہ گزشتہ روز مسلح ڈاکو وارداتوں میں مصروف تھے کہ قریبی گاؤں کے لوگوں نے نہ صرف ساکران پولیس کو اطلاع دی بلکہ خود بھی انکا تعاقب کیا پولیس کے مطابق جب پولیس علاقہ میں پہنچی تو دونوں اطراف سے فائرنگ کا سلسلہ جاری تھا اس موقع پر پولیس نے بھی جوابی فائرنگ کی جس پر مسلح ڈاکوؤں نے بھاگتے ہوئے ندی کے پانی میں چھلانگ لگا دی پولیس کے مطابق گولیاں لگنے سے جاں بحق ہونے والے ڈاکو علی خان کی نعش بھی پانی کے گڑھے سے ملی اور اس کے ساتھی غلام حسین کو گرفتار کرلیا گیا جبکہ تیسرا ساتھی جس کا نام انور بتایا جاتا ہے فرار ہو گیا پولیس کے مطابق جاں بحق اور گرفتار شخص سے 10 سے زائد موبائل فونز اور اسلحہ برآمد ہوا ہے۔

گلی لوہڑ کاریز گرلز مڈل سکول کی عمارت تعمیر نہ ہو سکی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گلی لوہڑ کاریز گرلز مڈل اسکول کی عمارت کی عدم تعمیر سے طالبات کا قیمتی تعلیمی سال ضائع ہونے کا خدشہ تفصیلات کے مطابق علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ گلی لوہڑ کاریز گرلز مڈل اسکول غوث آباد سیٹلائٹ ٹاؤن کی عمارت خستہ حال ہو چکی تھی جبکہ عمارت کی توسیع کی بھی منظور ہوئی تھی جس کی بنا پر گزشتہ سال عمارت کا کچھ حصہ منہدم کر کے نئے کمرے تعمیر کرنے تھے مگر بدقسمتی سے جہاں پر عمارت کو منہدم کیا گیا تھا وہاں سے کام آگے نہ بڑھ سکا بلکہ کمروں کی مزید قلت ہو گئی ہے، تعلیمی سال کے شروع میں کلاسز نہ ہونے کی شکایت کے سبب عجلت میں اسکول کھول دیا گیا جبکہ طالبات کے دو سیشن بنائے گئے جس کے مطابق کلاس سوم تک ایک دن جبکہ جماعت چہارم تا ہشتم اگلے دن اس طرح پورے ہفتے میں طالبات کے ایک گروپ کے تین دن اور دوسرے گروپ کے لئے تین دن درس و تدریس ہوگی والدین کمیٹی کے سربراہ حاجی رضا جنگ نے جنگ کو بتایا کہ ایک تو علاقہ پسماندگی کا شکار ہے، جبکہ علاقے کے لوگ اپنی بچیوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنا چاہتے ہیں مگر تعلیمی حکام اس جانب کوئی توجہ نہیں دے رہے۔

قلعہ سیف اللہ: زمینداروں و کاشتکاروں کو زرعی قرضوں کے حصول میں مشکلات

ضلع میں لاکھوں افراد کا تعلق شعبہ زراعت سے ہے، قرضے نہ ملنے کے باعث شدید پریشانی، حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

قلعہ سیف اللہ (نامہ نگار) قلعہ سیف اللہ کا شمار صوبے کے زرعی علاقے میں ہوتا ہے اور لاکھوں افراد کا تعلق شعبہ زراعت سے ہے لیکن زرعی شعبے پر حکومتی سطح پر توجہ نہیں دی جا رہی ہے جس کے باعث زمینداروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مقامی زمینداروں نے "جنگ" کو بتایا کہ نیشنل بینک آف پاکستان کے ذریعے زمینداروں کو آسان شرائط پر قرضے دیئے جاتے تھے۔ جس کیلئے ماضی میں این بی پی کے ایک افسر عبدالصادق جلالزئی کے اقدامات قابل ستائش تھے وہ اس حوالے سے زمینداروں سے بھرپور تعاون کرتے تھے لیکن ان کے تبادلے کے بعد زمینداروں کو قرضوں کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے رپورٹ کے مطابق ہر سال میدان میں بڑے پیمانے پر فروٹ اور سبزیاں دیگر اضلاع سمیت اندرون ملک سپلائی کئے جاتے ہیں یہاں کی زرعی اجناس معیار کے لحاظ سے اپنی مثال آپ ہیں۔ زمینداروں عبدالرحمٰن کاکڑ، جودکاکڑ اور دیگر نے نیشنل بینک آف پاکستان کے حکام سے مطالبہ کیا کہ عبدالصادق جلالزئی کو دوبارہ قلعہ سیف اللہ میں تعینات کیا جائے تاکہ وہ زمینداروں کو قرضوں کی فراہمی میں حائل رکاوٹوں کو دور کر سکیں اور یہاں کے زمیندار فصلوں اور باغات پر توجہ دیکر ملک و صوبے کی معیشت کے استحکام میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

ڈیرہ مراد جمالی و چھتر میں بنیادی سہولیات کا فقدان، مکینوں کا جینا محال

بجلی گیس سیوریج سسٹم پینے کے صاف پانی کی بندش نے مکینوں کو ذہنی کوفت میں مبتلا کر دیا ہے، عوامی حلقوں کی جانب سے احتجاج کی دھمکی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی و چھتر میں بنیادی سہولیات کا فقدان، مکینوں کا جینا محال، شہری میں کئی سال سے گیس کی بندش سیوریج سسٹم و چھتر شاہراہ کی عدم تعمیر نے شہریوں کا جینا مشکل کر دیا ہے علاقے کی ترقی و خوشحالی کے لیے کروڑوں روپے خرچ کرنے کے باوجود بھی شہری کی حالت بہتر نہ ہو سکی شہر میں پینے کے صاف پانی گیس بجلی سیوریج سسٹم کے فقدان اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں بحالی کے کاموں میں تاخیر سے عام شہری اور سیلاب متاثرین کا جینا محال ہو چکا ہے شہری میں بجلی گیس سیوریج سسٹم پینے کے صاف پانی کی بندش نے علاقہ مکینوں کو ذہنی کوفت میں مبتلا کر دیا ہے عوامی حلقوں نے کہا ہے کہ یہاں کے عوام کے مسائل حل کرنے کی بجائے ان کو پسماندگی کی طرف دھکیلا گیا ہے انہوں نے کہا کہ شہر میں کئی سال سے گیس کی فراہمی معطل ہونے سے مکینوں کی مشکلات بڑھ گئی ہیں صحت کی سہولیات صرف دعوؤں تک محدود ہو کر رہ گئی ہے انہوں نے کہا کہ اگر گیس سیوریج سسٹم کے منصوبے کو فوری طور پر مکمل نہیں کیا گیا تو سخت احتجاج کریں گے دریں اثناء سیاسی و سماجی شخصیت میر شوکت جان منگریو نے کہا ہے کہ چھتر کے عوام نے مسائل کے خلاف کئی مرتبہ احتجاج کیا مگر اس کے باوجود حکام توجہ نہیں دے رہے ہیں شہر کا بنیادی انفراسٹرکچر تباہ ہو رہا ہے حکومت فوری طور پر مسائل حل کرے۔

منشیات کا ناسور تیزی سے پھیلنے لگا، نوجوان نسل تباہی کے دہانے پر

پاکستان کی 18 فیصد آبادی مختلف نوعیت کا نشہ کرتی ہے، تعداد میں ہر سال 40 ہزار افراد کا اضافہ ہونے لگا، روک تھام ناگزیر ہے، رپورٹ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) منشیات کا ناسور تیزی سے پھیلنے لگا نوجوان نسل نشے کے جنگل میں دھنسنے لگی، بلوچستان کی کل آبادی کا اٹھارہ فیصد مختلف نوعیت کا نشہ کرتی ہے تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں منشیات استعمال کرنے والوں کی تعداد میں ہر سال 40 ہزار نئے افراد کا اضافہ ہو رہا ہے جس کی روک تھام پر توجہ دینے کی ضرورت ہے منشیات استعمال کرنے والے افراد میں 18 لاکھ 60 ہزار افراد ہیروئن کا باقاعدگی کے ساتھ استعمال کرتے ہیں جبکہ ہماری کل آبادی کے تین اعشاریہ چھ فی صد افراد چرس پیتے ہیں 4 لاکھ 30 ہزار افراد انجکشن کے ذریعے ہیروئن کا باقاعدگی کے ساتھ استعمال کرتے ہیں جن میں 73 فی صد ہیروئنچی استعمال شدہ سرنج استعمال کرتے ہیں رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ گھر سے بھاگے ہوئے 25 ہزار اسٹریٹ چلڈرن منشیات کے عادی ہوتے ہیں جبکہ 78 فی صد مرد اور 22 فی صد خواتین منشیات استعمال کرتی ہیں دوسری جانب 20 لاکھ نوجوان ڈرگ استعمال کرنے لگے ہیں رپورٹ کے مطابق پنجاب میں 29 لاکھ افراد اور خیبر پختونخوا کی آبادی کے 10 اعشاریہ 9 فی صد افراد منشیات کے عادی ہیں اسی طرح سندھ کی سولہ فیصد جبکہ بلوچستان کی کل آبادی کا اٹھارہ فیصد مختلف نوعیت کا نشہ کرتے ہیں، رپورٹ کے مطابق منشیات معاشرے کا ناسور ہے آج کل نوجوان نسل بہت تیزی سے منشیات کی لت میں مبتلا ہو رہی ہے منشیات کا عادی فرد نوعمری میں ہی زندگی کی دوڑ سے باہر ہو کر زندہ درگور ہو جاتا ہے نشہ چھوٹا ہو یا بڑا ہر صورت میں قابل نفرت و مذمت ہے تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ انسداد منشیات کے ادارے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھائیں تاکہ ملک سے منشیات کے ناسور کا مکمل خاتمہ ممکن ہو سکے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ خود اعتمادی، فیصلہ کرنے کی قوت، کمیونیکیشن کی مہارت، حالات کے دباؤ کو قبول کرنے، بنیادی کیفیت میں کام کرنے، وقت کی پابندی اور غصہ پر قابو پانے کی صلاحیت کے حامل افراد خود کو منشیات کے استعمال سے بآسانی محفوظ رکھ سکتے ہیں دوسری جانب عوامی و سماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ گزشتہ سال سٹی تھانے میں پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف گرینڈ آپریشن کیا جسے شہری حلقوں کی جانب سے سراہا بھی گیا لیکن اب ایک مرتبہ پھر سٹی تھانے میں منشیات فروخت کی جا رہی ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ سٹی تھانے میں مستقل بنیادوں پر کارروائی کر کے وہاں باقاعدہ نفری تعینات کی جائے تاکہ کوئی دوبارہ سٹی تھانے کو مسکن و محفوظ ٹھکانہ نہ بنا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 12 MAY 2023 Page No: 14

رواں ہفتے ہیٹ ویو کا خطرہ، شہری احتیاط کریں

محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ ملک کے نصف سے زائد جنوبی حصے میں رواں ہفتے درجہ حرارت میں اچانک اضافے کا سامنا کرنا پڑے گا جبکہ ملک کے دیگر حصوں میں بھی درجہ حرارت میں بتدریج اضافے کا امکان ہے۔ بلوچستان کے جن شہروں میں ہیٹ ویو کا خطرہ ہے ان میں لسبیلہ، اوتھل، تربت، گوادر، خضدار، کوئٹہ، نصیر آباد، جعفر آباد، کوہلو، بارکھان و دیگر شامل ہیں۔ محکمہ موسمیات کی اس پیش گوئی کو سنجیدہ لیا جائے کیونکہ ہیٹ ویو میں لو لگنے سے ڈی ہائیڈریشن کے باعث بہت تیزی سے شہریوں کی زندگی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے فوری طور پر شہریوں کو الرٹ جاری کیا جائے کہ وہ صبح 11 سے شام 4 بجے تک بلا ضرورت گھروں سے نہ نکلیں، جو شہری دھوپ میں کسی وجہ سے نکلنے پر مجبور ہیں وہ کاٹن، ململ یا کوئی اور ٹھنڈہ کپڑا پہنیں، گیلا تولیہ یا بڑا رومال اپنے ساتھ رکھیں، سر کو ڈھانپ کر باہر نکلیں اور پینے کے لیے صاف پانی کی بوتل اپنے ساتھ لازمی رکھیں۔ پانی اور دیگر ٹھنڈے مشروبات، فالسے اور ستو کے شربت کا استعمال بھی بہتر رہے گا۔

بچوں کو اگر اسکول بھیجیں تو انہیں بھی تمام احتیاطی تدابیر کے ساتھ روانہ کریں اور ہر طرح سے دھوپ سے بچنے کی ہدایت کریں۔ اساتذہ بھی گرمی کے حوالے سے طلبہ کو آگاہی فراہم کریں اور دھوپ میں کھیلنے کودنے نہ دیں۔ اسی طرح بچوں کو زیادہ سے زیادہ پانی پینے کی تلقین کریں اور خود بھی اس پر عمل کر کے دکھائیں۔ چھوٹے بچوں کو سنبھالنا اساتذہ کی ذمے داری ہے، وہ خود اپنی صحت کا خیال نہیں رکھ سکتے، ایسے بچوں کی کڑی نگرانی کی جائے، اسکولوں میں بچوں کو لو سے بچانے کے علاوہ لو لگنے کی صورت میں احتیاطی اور طبی سہولیات بھی ہونی چاہیے۔

محکمہ صحت، پانی اور بجلی فراہم کرنے والے اداروں اور محکموں کی بھی ذمے داری ہے کہ وہ اپنے اپنے شعبے سے متعلق تمام وسائل بروئے کار لاتے ہوئے شہریوں کو سہولیات فراہم کریں۔ پانی کی فراہمی انتہائی ضروری ہے، پانی کی قلت کے باعث شہریوں کو گرمی لگنے کی صورت میں جسم کو گیلا کرنے کے لیے پانی کی اشد ضرورت ہوتی ہے لہذا پانی کی فراہمی کو سو فیصد یقینی بنایا جائے۔ اسی طرح گرمی میں پنکھے اور ایئر کنڈیشنڈ چلانے کے لیے بجلی ناگزیر ہے، لہذا بجلی فراہم کرنے والی کمپنیاں اور ادارے بجلی کی ترسیل کو یقینی بنائیں تاکہ شہری سخت گرمی میں پنکھے اور ایئر کنڈیشن چلا کر اپنے آپ کو گرمی سے محفوظ رکھ سکیں، کوشش کی جائے کہ گرمی کے انتہائی اوقات کار 11 بجے سے 4 بجے تک لوڈشیڈنگ نہ کی جائے، تاکہ اسکولوں، کالجوں، جامعات اور اسپتالوں میں موجود افراد مزید اذیت کا شکار نہ ہوں۔ بجلی کی تقسیم کار کمپنیاں اس حوالے سے تمام وسائل بروئے کار لاتے ہوئے بجلی کی فراہمی کو یقینی بنائیں کیونکہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ گرمی پڑتے ہی، فیڈر ٹرپ ہو جاتے ہیں اور شہری گرمی میں تڑپتے رہ جاتے ہیں۔

محکمہ صحت بھی احتیاطی طور پر گرمی کے شکار مریضوں کے لیے تمام بندوبست پہلے سے ہی کر لیں تاکہ کسی بھی مریض کو فوری طبی امداد فراہم کی جا سکے۔ اکثر مریض اسپتال پہنچنے کے بعد بھی فوری طبی امداد نہ ملنے کے باعث موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں جو انتہائی تکلیف دہ عمل ہے، اسٹاف کو چاک و چوبند رکھا جائے۔ ادویات کی فراہمی پر بھی نگاہ رکھی جائے اور اس حوالے سے شہریوں کو معلومات کی فراہمی کو بھی یقینی بنائیں۔ شہریوں کو تمام احتیاطی تدابیر کے حوالے سے آگاہ کیا جائے۔

حکومت بھی تمام محکموں اور اداروں کو بھرپور وسائل فراہم کرے تاکہ وہ اپنی کارکردگی کو یقینی بنائیں۔ اس کے علاوہ شہریوں کے لیے ہنگامی بنیادوں پر جگہ جگہ ٹھنڈے پانی اور دیگر سہولیات فراہم کی جائیں۔ تندور، ہوٹلوں اور ایسے مقامات جہاں آگ اور ہیوی مشینری کی وجہ سے گرمی کی شدت زیادہ ہوتی ہے، ایسی جگہوں پر زیادہ احتیاط اور سہولیات کی ضرورت ہے۔ لہذا ایسے اداروں کو پابند کیا جائے کہ وہ اپنے مزدور اور ملازمین کی صحت کے حوالے سے تمام ضروری اقدامات کریں۔ جہاں جہاں پنکھے اور ٹھنڈے پانی کی ٹینکی کی ضرورت ہے وہاں فوری نصب کیے جائیں۔ اس معاملے میں کسی قسم کی غفلت اور کوتاہی کو برداشت نہیں کیا جائے، کیونکہ انتظامیہ کی ذرا سی غفلت بڑے پیمانے پر اموات کا باعث بن سکتی ہیں۔ شہری بھی انتظامیہ سے بھرپور تعاون کریں اور تمام احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

اس کے علاوہ گرمی کی شدت میں کمی کے لیے حکومت طویل مدتی منصوبے بنا کر ان پر بھی عملدرآمد کریں۔ ہر شہر اور دیہات میں درخت لگانے کے انتظامات کیے جائیں، درختوں کی وجہ سے آب و ہوا بھی بہتر ہوتی ہے اور موسمی شدت بھی کم رہتی ہے۔ لہذا صوبائی حکومت وفاقی حکومت کے ساتھ مل کر اس حوالے سے بڑے پیمانے پر کام کرے، یہ کوئی سال دو سال کا کام نہیں ہے اس کے لیے ہر حکومت کو مسلسل کام کرنا پڑے گا تاکہ مرحلہ وار کروڑوں درخت لگائے اور ان کی حفاظت کی جا سکے۔ اس طرح چند برسوں میں موسمیاتی تبدیلیوں اور اثرات کو کم کیا جا سکے گا۔ اس کے لیے پانی کی مناسب ترسیل بھی ناگزیر ہے، اس پر بھی کام کیے جائیں، بلوچستان میں موجود قابل کاشت زمین کو پانی کی فراہمی اور شہروں میں بھی ایسی جگہیں جہاں درخت اگائے جا سکتے ہیں، وہاں پانی کی ترسیل کا بندوبست کیا جائے۔ اس طرح یہ بڑے پیمانے پر کیا جانے والا کام ہے، اس کے لیے بھرپور منصوبہ بندی اور مستقل کام کرنا ہوگا، اس کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومتیں اپنا کردار ادا کریں۔

بدترین عدم استحکام: کیا کرنا چاہیے؟

بلوچستان ملک بھر میں گزشتہ چند ہفتوں کے دوران جو ہوا اور خصوصیت کے ساتھ پچھلے دو دنوں کے دوران جو افسوسناک حالات وواقعات پیش آئے وہ بھلا کس سے مخفی و پوشیدہ ہیں ایک طرف بدترین سیاسی عدم استحکام اور بحرانی کیفیت، دوسری جانب بے ہودہ سیاسی کلچر کا یہ حال کہ سرکاری وقومی املاک کو نقصان پہنچانے کے جرائم سے لے کر قومی عزت اور وقار سے کھیلنے کے مکروہ عمل اور پھر اس کے دفاع کرنے کی بدترین روش تک پتہ نہیں یہ حالات کس طرف جارہے ہیں اگر سیکورٹی فورسز بالخصوص افواج پاکستان صبر وتحمل کا مظاہرہ نہ کرتیں اور احتجاج کے نام پر بدترین قومی جرم کے مرتکب عناصر کے خلاف فوری ردعمل دیتیں تو آج حالات کیا ہوتے؟ المیے پہ المیہ سامنے آرہا ہے اور اس سے بڑھ کر کیا المیہ ہوسکتا ہے کہ پی ٹی آئی اب بھی دلائل دے رہی ہے حالانکہ پوری قوم جان چکی ہے کہ جس بدترین افراتفری پر استوار سیاسی روش کو عام کیا گیا غیر ذمہ دارانہ بیانات کی جو ایک طویل لہر پچھلے کئی ہفتوں سے چلتی رہی، مسلسل ایک سال سے کارکنوں کو اشتعال دینے کے لئے جوش خطابت میں الزامات کی جو بوچھاڑ ہوتی رہی قومی اداروں سے متعلق جو غیر سنجیدہ اور ذمہ دارانہ رویہ اپنایا گیا اس کا نتیجہ یہ نکلنا تھا جو ہم نے دیکھ لیا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے گزشتہ روز قوم سے خطاب کرتے ہوئے اس بابت قدرے تفصیل کے ساتھ منطقی باتیں کہی ہیں اور کسی قسم کی لگی لپٹی رکھے بغیر اس رائے کا اظہار کیا ہے کہ قانون کا سامنا کرنے کی بجائے عمران خان اور پی ٹی آئی نے حساس سرکاری اور نجی املاک کو نقصان پہنچا کر ملک دشمنی کا ناقابل معافی جرم کیا۔ وزیراعظم نے پاکستان کی سلامتی کو سب سے مقدم قرار دیتے ہوئے قانون ہاتھ میں لینے والے شرپسند عناصر کو خبردار کیا ہے کہ دہشتگردی اور شرپسندی میں ملوث عناصر ملک دشمن سرگرمیوں سے باز آجائیں ورنہ قانون ہاتھ میں لینے والے شرپسندوں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا پاکستان کی سیاسی تاریخ بڑی تلخ رہی ہے، ماضی میں انتقامی کارروائیوں کا اچھا انجام نہیں ہوا، سیاسی جماعتوں نے ماضی کی ان تلخ حقیقتوں سے سبق سیکھا، قومی ایجنڈے پر اتفاق رائے کی نئی تاریخ لکھی گئی، جسے میثاق جمہوریت کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال جب انہوں نے حکومت کی ذمہ داری سنبھالی تو بدعنوان اور ظالمانہ طرز عمل اختیار نہیں کیا پی ٹی آئی دور حکومت میں سیاسی انتقام سے ملک وقوم کی ترقی کا عمل شدید متاثر ہوا، پورے پاکستان بالخصوص کاروباری برادری اور بیوروکریسی کو درپیش مسائل کے باعث اصولی اتفاق رائے پیدا ہوگیا کہ نیب کے قوانین میں ترمیم کی جائے، جب ہم یہ بات کرتے تھے تو طعنہ دیا جاتا تھا کہ اپوزیشن این آر او مانگ رہی ہے، ہم نے فیٹف سمیت دیگر قومی امور پر متفقہ موقف اختیار کیا، اس معاملے پر بھی متفقہ رائے دی جا سکتی تھی لیکن ہم پر چوروڈاکو کے الزامات لگائے گئے محترمہ بینظیر بھٹو کی المناک شہادت کے موقع پر بلاشبہ پیپلز پارٹی کی قیادت اور کارکنوں نے قومی طرز عمل، صبر وتحمل اور مثالی حب الوطنی کا مظاہرہ کیا یہ تاریخ میں سنہرے الفاظ میں یاد رکھا جائے گا کہ آصف علی زرداری نے پاکستان کھپے کا نعرہ لگا کر دشمنوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا اور پیغام دیا کہ قانون کا احترام کرنا اور جمہوریت کی راہ پر آگے بڑھنا ہے اور ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ نجی وسرکاری املاک کو نقصان پہنچانا دہشتگردانہ عمل اور ملک دشمنی ہے، طاقتور اور کمزور قانون کے سامنے برابر ہیں۔ پی ٹی آئی قیادت نے اس طرز عمل کا مظاہرہ نہیں کیا بلکہ ملک دشمنی کا ناقابل تلافی جرم کیا، ایسے دلخراش مناظر تاریخ میں پہلے نہیں نظر آئے، عوام کو سڑکوں پر اور گاڑیوں میں محصور کیا گیا، ان کی زندگیوں کو خطرے میں ڈالا گیا، مریضوں کو ایمبولینس سے نکال کر گاڑی جلا دی گئی، حساس املاک پر دشمنوں کی طرح کے حملے کئے گئے، افواج پاکستان کے خلاف چند سو کے جتھے کو اکسانے کا مذموم اور گھٹیا اقدام کیا گیا، یہ مذموم مہم جاری ہے گزشتہ ۷۵ سال میں ازلی دشمن جو کام نہیں کرسکا وہ اب کیا گیا ہے وزیراعظم نے افواج پاکستان، پولیس، رینجرز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے صبر وتحمل کا مظاہرہ کیا اور بلاشک یہ عین حقیقت بھی ہے کہ سیکورٹی اداروں نے بے انتہا صبر وتحمل کا مظاہرہ کیا جس پر پوری قوم اپنی افواج کی احسان مند ہے لیکن بنیادی سوال سیاسی قیادت سے بنتا ہے اور وہ یہ ہے کہ سیاست میں اس قدر تلخی، نفرت اور کراہت نے سرایت کیسے کیا؟ گزشتہ ایک سال کے دوران ہم نے مشرق کے انہی صفحات اور انہی سطور پر بارہا اس بات کی نشاندہی کی کہ سیاست سے بالاتر ہوکر ریاست کے مفادات کو مقدم رکھا جائے قومی وقار، عزت اور افتخار پر کوئی آنچ نہ آنے دی جائے، سیاست اور گروہ بندی سے بالاتر کو اجتماعی قومی مفاد کو مقدم رکھا جائے گفت وشنید افہام وتفہیم کی فضاء پروان چڑھائی جائے لیکن تلخ حقیقت یہی ہے کہ سیاسی قیادت نے اس حوالے سے نہ صرف وقت اور حالات کے تقاضوں کو نظرانداز کیا بلکہ مجرمانہ حد تک خاموشی اور لاتعلقی کی مرتکب ہوتی رہی جو ایک اور المیہ ہے جو ہوا سو ہوا اب ان موجودہ حالات میں ضرورت اس امر کی ہے کہ پوری قوم سیاست سے بالاتر ہوکر احساس ذمہ داری کا مظاہرہ کرے اس بنیادی نکتے کو سمجھنے کی کوشش کی جائے کہ سیاسی افراتفری، بدترین بحران کا خاتمہ قومی احساس ذمہ داری سے ہی ممکن ہے۔ بدترین سیاسی عدم استحکام کے اثرات ہمارے سامنے ہے کہ جمعرات کو ڈالر کہیں سے کہیں پہنچ گیا ہماری کرنسی مزید گر گئی ملک میں معاشی اور کاروباری سرگرمیوں میں کمی دیکھنے میں آرہی ہے اور صاف لفظوں میں کہا جائے تو حکومت کی توجہ بھی بٹ کر رہ گئی ہے ان حالات میں ضرورت اس امر کی ہے کہ فوری طور پر تمام جماعتیں ایک میز پر آکر حالات سے نمٹنے کی حکمت عملی وضع کریں اور ساتھ ہی پی ٹی آئی قیادت کا فرض عین ہے کہ وہ ان تمام عناصر سے لاتعلقی اختیار کرنے کا اعلان کرے جو پاکستان دشمن نعروں، اقدامات اور افعال کے مرتکب ہوئے اس کے بعد قانون ہاتھ میں لینے والوں کے خلاف بھی قانون کے مطابق کارروائی ہونی چاہیے اور ساتھ ہی چیئرمین پی ٹی آئی سمیت جس بھی شخص پر جو بھی الزام ہے اسے سیاسی یا گروہی رنگ دینے کی بجائے آئین وقانون کو اپنا کام کرنے دیا جائے ملک کا روشن مستقبل آئین وقانون کی بالادستی کو تسلیم کرنے میں مضمر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

DATE: 12 MAY 2023

Page No: 16

No more smuggling

Unfortunately most of the parts of Balochistan were badly hit by last monsoon rains and heavy floods, the smuggling of flour, sugar and other commodities is underway via Noushki and Chagai districts to neighboring country Afghanistan. Owing to massive smuggling, shortage of sugar, flour and other commodities is being felt in Noushki and other bordering districts. There are many check posts of security forces but the loaded vehicles easily pass through all the way. The price of wheat and flour is sky-rocketing but regrettably the smuggling is continuing unchecked. Earlier, fertilizer was being smuggled to Afghanistan on a daily basis due to which the price of fertilizer surged immensely making it difficult for local farmers to afford it as result the production of wheat and other crops was badly affected. Despite strict orders by competent authority to curb smuggling but regrettably, the smuggling is continuing. The customs officials allegedly involved in illegal practice of smuggling which is creating immense difficulties for locals, therefore, it is essential that the government pay attention to this connection. It has become all the most important to protect the interests of the country. Simultaneously, time has come to give serious consideration to enhancing the productivity of our major crops including wheat, cotton, rice, edible oil and so on in order to become self-sufficient in them. Pakistan is an agrarian country but unfortunately be it the wheat, pulses or other items, we are largely dependent on their imports. The country's population is rising at a rapid pace and we have to bring in high yield crop varieties to cater to our requirements. Most importantly, the farmers need to be given incentives, especially the prices of agriculture input such as fertilizers and pesticides should be brought down in order to encourage them to bring more area under cultivation. What purpose do these numerous check posts serve when loaded trucks of sugar, flour, wheat and fertilizer manage to sneak through undetected? Pakistan has been facing an economic crunch with an economy surviving on external loans spent on men, surveillance equipment and border and other security apparatus to eradicate these illegal activities. Time has come that exemplary punishments are given to all those involved in this crime. The government has decided to import wheat to fulfill the demands of the country. On the other hand, the country's own wheat is being smuggled and in return which is absolutely irrational and illogical. The country is already in crisis due to unprecedented rains and floods. The smuggling of essential commodities will increase the misery of people.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 DATE: 12 MAY 2023 Page No: 19

34 ویں نیشنل گیمز اور صوبائی حکومت کی تیاریاں

پاکستان دنیا بھر میں جہاں نہ صرف اپنی تاریخی اور جغرافیائی اہمیت کی وجہ سے پہچانا جاتا ہے وہیں کھیل کے میدانوں میں بھی اپنا لوہا منوا چکا

تحریر: ہمایوں ارشد
اسسٹنٹ انفارمیشن آفیسر کوئٹہ

ہے جس میں ہاکی، کرکٹ، سکواش، اسنوکر، باکسنگ قابل ذکر ہیں اسی تسلسل کو جاری رکھنے کیلیے پاکستان کا سب سے بڑا کھیلوں کا میلہ نیشنل گیمز کافی اہمیت کا حامل ہے اور اس دفعہ 19 سالوں کے بعد اس میلے کے انعقاد کا شرف صوبہ بلوچستان کے دارالخلافہ کوئٹہ کو حاصل ہو رہا ہے یاد رہے کہ یہ پاکستان کا 34 واں نیشنل گیمز میلہ ہوگا جو کہ 22 مئی 2023ء سے 30 مئی 2023ء تک رہے گا۔ پاکستان اولمپک ایسوسی ایشن کی جنرل کونسل میٹنگ کا اجلاس جو 29 دسمبر 2022ء کو منعقد ہوا تھا اس کی روشنی میں نیشنل گیمز کی میزبانی بلوچستان کو دینے کا فیصلہ کیا گیا تھا جسکے بعد سے محکمہ کھیل بلوچستان نیشنل گیمز کی تیاریوں میں کمربستہ ہو گیا اور جن مقامات میں ان کھیلوں کا انعقاد کروانا مقصود ہے انکو انٹرنیشنل معیار کے مطابق لانے کے حوالے سے دیگر محکموں اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ متعدد بار میٹنگز کرتا رہا اور 6 مارچ 2023ء کو نیشنل گیمز کا شیڈیول طے پایا گیا جسکے تحت 15 مئی 2023ء کو نیشنل گیمز کی افتتاحی تقریب اور 23 مئی 2023ء کو اختتامی تقریب منعقد ہونا تھی لیکن چونکہ پنجاب اور خیبر پختونخوا میں متوقع الیکشن کی تاریخوں کا شیڈول سامنے نظر آیا جس کی وجہ سے حکومت بلوچستان نے نیشنل گیمز کی تاریخوں کو ایک ہفتہ آگے موخر کرنے کی درخواست کی جو کہ منظور کی گئی اور اب نیشنل گیمز کا باقاعدہ آغاز 23 مئی کو ہوگا نیشنل گیمز کا ایونٹ نہایت اہمیت کا حامل ہے اور اس کی تیاریوں کے لیے صوبہ بلوچستان نے بڑی جانفشانی اور تگ و دو سے کام لیا ہے کوئٹہ کے جن مقامات میں ان کھیلوں کا انعقاد کیا جائے گا ان کی بہتری، تزئین و آرائش، ساز و سامان کی خریداری سے لے کر سکیورٹی کے معاملات تک صوبہ بلوچستان نے تمام ہوم ورک مکمل کر لیا ہے۔ نیشنل گیمز میں کل 36 کھیل منعقد کیے جائیں گے جن میں سے 32 کھیلوں کے مقابلے کوئٹہ میں ہونگے اور 4 نمائشی مقابلے جن میں شوٹنگ کے مقابلے جہلم کے مقام پر، تیراکی کے مقابلے لاہور میں، روئنگ کے مقابلے اسلام آباد راول ڈیم میں اور کشتی رانی کے مقابلے کراچی میں منعقد کروائے جائیں گے ان تمام کھیلوں میں شرکت کے لیے چھ ہزار سے زائد کھلاڑی حصہ لیں گے اور ایک ہزار کے قریب آفیشلز اور ٹیکنیکل آفیشلز شامل ہونگے تو کل ملا کر لگ بھگ سات ہزار کے قریب نیشنل اور انٹرنیشنل کھلاڑی اس میلے کا حصہ ہوں گے اپنے ان معزز مہمانوں کے استقبال کیلیے صوبہ بلوچستان کی عوام صوبائی حکومت کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے نیشنل گیمز میں شامل کھیل کوئٹہ کی مختلف جگہوں پر کھلائے جائیں گے جن میں ایوب سٹیڈیم سرفہرست ہے جس میں باکسنگ، مارشل آرٹس، ویشو، فٹسال، ہاکی، فٹبال، دوڑ اور ایتھلیٹکس کے مقابلے منعقد ہونگے۔ بیوٹمز یونیورسٹی میں 7 کھیلوں کا انعقاد کیا جائے گا جن میں سافٹ بال، بیس بال، فینسنگ اور آرچری شامل ہیں بہادر خان یونیورسٹی میں کرائے کے مقابلے ہوں گے جب کہ ٹینس اور گالف کے مقابلے کوئٹہ کینٹ میں اور اسکے علاوہ مختلف کھیلوں کے مقابلے کوئٹہ جم خانہ میں منعقد کیے جائیں گے۔ نیشنل گیمز کا انعقاد کرانا صوبہ بلوچستان کے لیے باعث فخر بات تو ہے ہی لیکن وہی پر اگر ہم محکمہ کھیل بلوچستان اور حکومت بلوچستان کی کھیلوں کے فروغ کے حوالے سے اٹھائے گئے اقدامات اور ان کی سرگرمیوں پر جائزہ نہ لیں تو یہ سراسر ناانصافی ہوگی ماضی میں بلوچستان کے حوالے سے پسماندگی اور امن و امان کی مخدوش صورتحال کا جو تاثر پورے ملک میں جاتا تھا وہاں پر محکمہ کھیل اور حکومت بلوچستان نے اپنی کاوشوں کے ذریعے اسے زائل کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے اگر ہم صرف گزشتہ 3 سالوں پر نظر دوڑائیں تو پتا چلتا ہے کہ بلوچستان اپنے ہاں بڑی بڑی نیشنل چیمپئن شپس منعقد کروا چکا ہے مثال کے طور پر فٹبال کا گولڈ کپ جو کہ قومی سطح کا ٹورنامنٹ ہوتا ہے اس کا مسلسل 3 سالوں سے بلوچستان انعقاد کروا رہا ہے جو کہ ایک منفرد اعزاز ہے کیونکہ ابھی تک کسی اور صوبے نے ایسا کوئی اقدام نہیں کیا اور اب اسکا چوتھا ایڈیشن بھی بلوچستان میں ہوگا اسی طرح پاکستان کے قومی کھیل ہاکی کے فروغ کیلیے گولڈ کپ نیشنل ہاکی ٹورنامنٹ دو سالوں سے متواتر صوبہ بلوچستان کروا رہا ہے اور اب اس کا تیسرا ٹورنامنٹ کروانا بھی شیڈیول میں شامل ہے۔ پچھلے سال نیشنل باکسنگ چیمپئن شپ صوبہ بلوچستان میں ہوئی ٹیبل ٹینس نیشنل چیمپئن شپ دو دفعہ کوئٹہ کا حصہ رہیں، بیڈمنٹن رینکنگ نیشنل چیمپئن شپ، باسکٹ بال بی گریڈ چیمپئن شپ بھی صوبہ بلوچستان منعقد کروا چکا ہے اسکے علاوہ سندھ، بلوچستان کے کرکٹ اور فٹبال کی ریجنل چیمپئن شپ کے مقابلے بلوچستان میں ہوئے اور اسی طرح ویشو اور فینسنگ کے مقابلے بھی صوبہ بلوچستان کروا چکا ہے ان سب سے یہ پتا چلتا ہے صوبہ بلوچستان پاکستان میں کھیلوں کی بہتری، فروغ اور ترقی کیلیے بھرپور طریقے سے ہم وقت تیار ہے اس کے پلان میں یہ بات بھی شامل ہے کہ ابتک جن کھیلوں کے قومی مقابلے بلوچستان میں نہیں ہوئے ان کو بھی بلوچستان میں کروائیں گے جس کیلیے محکمہ کھیل بلوچستان کو مختلف کھیلوں کی فیڈریشنز اور حکومت بلوچستان کا مکمل تعاون حاصل ہے یوں تو نیشنل گیمز کسی بھی ملک کے نئے ٹیلنٹ کو سامنے لانے اور ان کی صلاحیتوں میں نکھار پیدا کرنے میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہیں لیکن اس سال کی نیشنل گیمز اس لیے بھی زیادہ اہمیت کی حامل ہیں کیونکہ پاکستان اگلے سال ہونے والی ساؤتھ ایشین گیمز کے 14 ویں ایڈیشن کی میزبانی کرنے جا رہا ہے تو قوی امید کی جا سکتی ہے کہ اس نیشنل گیمز سے باصلاحیت ایتھلیٹس اور عمدہ کارکردگی دکھانے والے کھلاڑی منظر عام پر آئیں گے جو کہ آگے چل کر ساؤتھ ایشین گیمز میں پاکستان کی نمائندگی کرتے ہوئے ملک کا نام روشن کر سکیں گے 34 ویں نیشنل گیمز کا باقاعدہ آغاز 6 مئی کو اولمپک مشعل کے مزار قائد میں روشن کرنے سے ہو چکا ہے جو 7 مئی کو پشاور اور 8 مئی کو خیبر پختونخوا کے گورنر ہاؤس لیجائی جائی گی بعد ازیں مشعل 9 اور 10 مئی کو دارالحکومت اسلام آباد لائی جائی گی 11 مئی کو نیشنل گیمز کی ٹارچ ریلی مظفر آباد جائے گی 12 مئی کو اولمپک مشعل لاہور لائی جائے گی جہاں پر پاکستان اسپورٹس بورڈ اور پاکستان اولمپک ہاؤس میں تقاریب منعقد کی جائیں گی اور آخر میں 14 مئی کو اولمپک مشعل بلوچستان کے دارلخلافہ کوئٹہ پہنچے گی اور نیشنل گیمز کا رنگارنگ میلہ 23 مئی کو کوئٹہ میں سجے گا اس اسپورٹس گالا سے جہاں نہ صرف پورے ملک میں کھیلوں کو پذیرائی حاصل ہوگی وہی پر بلوچستان کی تہذیب و تمدن، ثقافت، روایات، کلچر یہاں کے پکوان سے پورے ملک کو شناسائی حاصل ہوگی اور امید کی جا سکتی ہے کہ ان نیشنل گیمز میں جہاں دوسرے صوبوں کے کھلاڑی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے وہیں پر بلوچستان کے باصلاحیت کھلاڑی خاص طور پر باکسنگ، مارشل آرٹس اور فٹبال کے مقابلوں میں خاطر خواہ کامیابی حاصل کر کے صوبہ کا نام روشن کر سکیں گے اور ساتھ ہی ساتھ ان نیشنل گیمز سے بلوچستان کا پورے ملک میں امن و امان اور میزبانی کا مثبت تاثر پہنچے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.__________ DATE: 12 MAY 2023 Page No: __________

کوئٹہ: گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے پی ڈی ایم اے کے سربراہ نصیر ناصر اور این ایچ اے کے عنایت آغا ملاقات کر رہے ہیں

گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے رکن اسمبلی خلیل جارج کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

گورنر ملک عبدالولی کاکڑ سے سابق سینیٹر سردار یعقوب ناصر کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ کا حاجی حسن کی قیادت میں غنائی بابا وفد کے ساتھ گروپ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 12 MAY 2023

Page No: ________

Bullet No. ________

صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک خان اچکزئی، سیکرٹری خزانہ قمبر دشتی بجٹ 2023-24 سے متعلق منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

صوبائی وزیر صحت سید احسان شاہ ایمبولینس سروسز کا افتتاح کر رہے ہیں

صوبائی وزیر احسان شاہ اور سیکرٹری ماحولیات اسفندیار کاکڑ و دیگر میڈیکل ایمرجنسی ریسپانس سینٹر کے زیر اہتمام تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

ابائی وزیر انجینئر زمرک خان اچکزئی سے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے چیئرمین نعمت ظہیر ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 12 MAY 2023 Page No:________

کوئٹہ اور گوادر سیف سٹی پراجیکٹس کے حوالے سے چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

INTEKHAB QUETTA

☆☆ کوئٹہ: چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں ☆☆